برائے طلبہ سال اول

الدروس الصرفیہ

مع

تمرین

مولانا محمد علی صاحب بجنوری
استاذ دار العلوم دیوبند

۱

عطا پبلیکیشنز دیوبند

محمد تبریز [illegible]

اَلصَّرْفُ اُمُّ الْعُلُوْمِ وَالنَّحْوُ اَبُوْهَا

الدُّرُوْسُ الصَّرْفِيَّة

مع

تمرین

برائے طلبہ سالِ اوّل

مؤلف

مولانا محمد علی صاحب بجنوری اُستاذ دار العلوم دیوبند

عطا پبلیکیشنز دیوبند

رائے گرامی
حضرت مولانا محمد ایوب صاحب مظفرنگری دامت برکاتہم
استاذ دارالعلوم دیو بند

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہٗ ونصلّی علی رسولہ الکریم، امابعد!

جناب حضرت مولانا محمد علی صاحب بجنوری کو اللہ تعالیٰ نے علم نحو وصرف سے کافی شغف عطا فرمایا ہے، جس طرح نحو کے مسائل کو" تدریس النحو" برائے شائقین واساتذہ نحو،" الدروس النحویہ برائے طلبۂ سال اول" میں نحو میر کے مضامین اور ترتیب کی پوری رعایت کرتے ہوئے، موصوف نے سہل انداز میں بیان فرمایا ہے، اسی طرح علم صرف کے مسائل کو میزان، منشعب اور پنج گنج کے مضامین اور ترتیب کی پوری رعایت کرتے ہوئے،" الدروس الصرفیہ مع تمرین برائے طلبۂ سالِ اول" مرتب کیا جس میں صرفی اصطلاحات کی جامع، مختصر تعریفات کے ساتھ ساتھ ہر سبق کے اختتام پر قواعد کی مشق کے لیے تمرین دی گئی ہے، جو طلبہ کے لیے مفید تر ہوتی ہے۔ اگر اہل مدارس اس کتاب کو اپنے نصاب کا جز بنالیں، تو ان شاء اللہ وہ اس کا فائدہ بچشم خود دیکھیں گے۔

اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو اہل تدریس کے درمیان قبولِ عام اور اپنی بارگاہ میں شرفِ قبول عطا فرمائے۔ آمین

عرضِ مرتب

عربی تعلیم کا بنیادی مقصد قرآن وحدیث کے مفہوم ومعانی کے صحیح ادراک کی صلاحیت پیدا کرنا ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے عربی زبان کے قواعد (نحو وصرف) کلیدی حیثیت کے حامل ہیں۔ عربی مدارس کے طلبہ مختلف وجوہات کی بنا پر ان دونوں علوم کے تعلق سے تہی دامن نہیں تو کم مایہ ضرور ہوتے ہیں۔ کمزوریوں کے اسباب وعوامل کو سامنے رکھ کر احقر نے نحو میر کے مضامین اور ترتیب کی پوری رعایت کے ساتھ نحوی اصطلاحات کی جامع اور واضح تعریفات کرتے ہوئے ''الدروس النحویہ'' مع تمرین'' (برائے طلبۂ سالِ اول) مرتب کی تھی۔ بفضلہٖ تعالیٰ اور اساتذۂ کرام کی دعا کی برکت سے اس کتاب کو اہل مدارس اور اس موضوع پر کام کرنے والے اساتذۂ کرام نے قبولیت کی نگاہ سے دیکھا، اور بہت سے مدارس نے نصاب کا جز بنایا۔ اور اس کی افادیت محسوس کر کے بعض احباب خصوصاً مولانا ومفتی ارتضاء الحسن صاحب مد ظلہ (حفید محترم حضرت مولانا احتشام الحسن صاحب کاندھلویؒ) استاذ جامعہ مظاہر علوم جدید سہارنپور نے تقاضہ کیا (اللہ تعالیٰ ان کو دارین کی فلاح وکامیابی عطا فرمائیں آمین) کہ اس تمرینی انداز پر علم صرف میں بھی کتاب مرتب ہونی چاہیے۔ تاکہ سالِ اول میں ''نحو وصرف'' دونوں تمرینی انداز پر ہو جائیں، جس کی افادیت مسلم ہے۔ اور ہمارے اکابر کا یہی طریقہ تھا جو بے حد مؤثر اور مفید ہوتا تھا وہ حضرات تمرین کا التزام فرماتے تھے۔

الغرض ان احباب کے حکم کی بجا آوری کے لیے ''میزان، منشعب، پنج گنج'' کے

مضامین اور ترتیب کی پوری رعایت کے ساتھ صرفی اصطلاحات کی جامع اور واضح تعریفات (مع حوالہ جات) کرتے ہوئے "الدروس الصرفیۃ" "مع تمرین" (برائے طلبۂ سال اول) دو حصے مرتب کیے۔ اگر اہل مدارس اس کتاب کو سال اول کے نصاب کا جزبنالیں، اور تعلیمی ہدایات کے مطابق پڑھائیں تو انشاء اللہ وہ اس کا فائدہ خود دیکھیں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبول فرمائے اور اس کتاب کی افادیت کو عام وتام فرمائے۔ (آمین یارب العٰلمین)

إن كان صواباً فمن الله وإن كان خطاءً فمِنْ تلقاء نفسي۔

محمد علی بجنوری

استاذ دار العلوم دیوبند

۲۵ر جمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ

''تعلیمی ہدایات''

(۱) گھنٹہ ہوتے ہی سبق شروع کریں اور متعینہ وقت کو چار حصوں میں تقسیم کرلیں، پہلے حصے میں سبق سنیں، دوسرے حصے میں سبق سے متعلق تعریفات کو مثالوں سے سمجھائیں، اور بطور نمونہ چند مثالوں سے تمرین کرائیں۔

تیسرے حصے میں آموختہ اور اس سے متعلق تمرین سنیں۔ چوتھے حصے میں اگلا سبق پڑھائیں۔

(۲) آموختہ پابندی سے سنیں، مقدارِ آموختہ زیادہ ہوجائے تو اس کو تقسیم کرلیں اور خیال رکھیں کہ ایک ہفتہ میں آموختہ مکمل ہوجائے۔

(۳) صرفی اصطلاحات کی جامع تعریفات طلبہ کو حفظ کرائی جائیں، کیونکہ کسی بھی فن میں مہارت کے لیے ابتدا ہی مین اس فن کی اصطلاحات سے واقفیت ضروری ہے۔

(۴) گردانیں خوب از بر کرا کر صیغوں کی شناخت اور بتدریج ترجمہ کرنے کی صلاحیت پیدا کی جائے۔ طلبہ کی صلاحیتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے سبق میں مذکور مثالوں کے علاوہ مزید آسان اور مختصر صیغوں سے تمرین کرائی جائے۔

(۵) سبق کے اختتام پر تمرین دی گئی ہے۔ تمرین میں جو باتیں خط کشیدہ کلمات سے متعلق معلوم کی گئی ہیں صرف انہیں پر اکتفا کریں۔

(۶) گردان کراتے وقت مخارج و تصحیح حروف کا لحاظ رکھیں۔

(۷) سبق میں جتنی باتیں لکھی گئی ہیں طلبہ کو صرف وہی باتیں یاد کرائیں۔

(۸) گردان یاد کراتے وقت فعل کا زمانہ صیغہ اور بحث بھی یاد کرائیں۔ مثلاً: اِضْرِبْ (مارتو ایک مرد زمانہ مستقبل میں) صیغہ واحد مذکر حاضر بحث امر حاضر۔

(۹) ترجمہ میں کہیں فاعل مقدم کیا گیا ہے کہیں مؤخر، دونوں طرح درست ہے۔

(۱۰) رات کے اوقات میں اپنی نگرانی میں دیگر کتابوں کے ساتھ ساتھ تمرین ومشق کرائیں اس کے لیے دو دو طالب علم کی جوڑی بنا دینا زیادہ مناسب ہے۔ سبق کی رفتار اس انداز پر رہے کہ حصہ اول ششماہی تک مکمل ہو جائے اور دوسرا حصہ سالانہ سے کم از کم ۲۰/ یوم قبل مکمل ہو جائے۔

محمد علی بجنوری

استاذ دار العلوم دیو بند

باسمہٖ تعالیٰ

سبق (۱)

علم صرف کی تعریف: وہ علم ہے جس سے صیغوں کی پہچان، کلمات کو گردانئے کا طریقہ، ایک لفظ سے دوسرا لفظ بنانے کا قاعدہ معلوم ہو۔(۱)

علم صرف کا موضوع: افعال متصرفہ اور اسماء متمکنہ غیر جامدہ ہیں۔(۲)

علم صرف کا فائدہ: کلام عرب میں مفردات کے لکھنے اور پڑھنے میں غلطی سے محفوظ رہنا۔(۳)

حرکت: ایک زبر ایک زیر ایک پیش کو کہتے ہیں۔

متحرک: وہ حرف ہے، جس پر حرکت ہو۔

متحرک مضموم: وہ حرف ہے، جس پر پیش ہو۔

متحرک مفتوح: وہ حرف ہے، جس پر زبر ہو۔

متحرک مکسور: وہ حرف ہے، جس کے نیچے زیر ہو۔

تنوین: دو زبر، دو زیر، دو پیش کو کہتے ہیں۔

منوّن: وہ حرف ہے، جس پر تنوین ہو۔

منون مضموم: وہ حرف ہے جس پر دو پیش ہوں۔

منون مفتوح: وہ حرف ہے، جس پر دو زبر ہوں۔

منون مکسور: وہ حرف ہے، جس کے نیچے دو زیر ہوں۔

سکون اور جزم: حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔

ساکن: وہ حرف ہے، جس پر سکون ہو۔

تشدید: ایک حرف کو دو بار ایک سکون اور حرکت کے ساتھ پڑھنا۔ جیسے: اَبّ۔

---

(۱) ملخّص: الصرف التعلیمی: ص ۱٤ (۲) الصرف التعلیمی: ص ۳۸، شذ العرف: ص ۱۹ (۳) شذ الغرف: ص ۲۰

مشدد: وہ حرف ہے، جس پر تشدید ہو۔
زمانہ: وقت کو کہتے ہیں۔ زمانے تین ہیں: ماضی، حال، مستقبَل۔
(۱) ماضی: وہ زمانہ ہے، جو گذر گیا۔ (۲) حال: وہ زمانہ ہے، جو موجود ہو۔ (۳) مستقبل: وہ زمانہ ہے، جو آنے والا ہے۔

سبق (۲)

جو بات انسان کے منہ سے نکلتی ہے اسے لفظ کہتے ہیں۔
لفظ کی دو قسمیں ہیں: موضوع، مہمل۔
موضوع: وہ لفظ ہے جو معنیٰ دار ہو۔ جیسے: رَجُلٌ۔
مہمل: وہ لفظ ہے، جو معنیٰ دار نہ ہو۔ جیسے: جَسَقٌ (ایک بے معنیٰ لفظ ہے)۔(۱)
لفظ موضوع کی دو قسمیں ہیں: مفرد، مرکب۔
مفرد: وہ اکیلا لفظ ہے، جو ایک معنیٰ پر دلالت کرے۔ جیسے: مُحَمَّدٌ۔ مفرد کا دوسرا نام کلمہ ہے۔
کلمے کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل، حرف۔
(۱) اسم: وہ کلمہ ہے، جس کے معنیٰ دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہوں اور تینوں زمانوں (ماضی، حال، مستقبل) میں سے کوئی زمانہ اس میں نہ پایا جا رہا ہو۔ جیسے: قَلَمٌ۔
(۲) فعل: وہ کلمہ ہے، جس کے معنیٰ دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم ہوں اور تینوں زمانوں میں سے کوئی زمانہ اس میں پایا جا رہا ہو۔ جیسے: ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)۔
(۳) حرف: وہ کلمہ ہے، جس کے معنیٰ دوسرے کلمے کے ملائے بغیر معلوم نہ ہوں۔ جیسے: مِنْ (سے)
فعل کی تین قسمیں: ماضی، مضارع، امر۔ اور نہی فعل مضارع مجزوم میں داخل ہے۔ فعل کی مستقل قسم نہیں ہے۔

(۱) مستفاد از قطر الندی وبل الصدی: ص ۱۱

(۱)فعل ماضی: وہ فعل ہے، جوگذرے ہوئے زمانے میں کسی کام پردلالت کرے۔جیسے:فَعَلَ (کیااس ایک مردنے زمانہ گذشتہ میں)۔

(۲)فعل مضارع: وہ فعل ہے، جوزمانہ حال اور مستقبل میں کسی کام پردلالت کرے۔جیسے:یَفْعَلُ (کرتاہےیاکرےگاوہ ایک مردزمانہ حال یا مستقبل میں)۔

(۳)امر: وہ فعل ہے، جس کے ذریعے زمانہ مستقبل میں کسی کام کے کرنے کو طلب کیاجائے۔جیسے:اِفْعَلْ (کرتوایک مردزمانہ مستقبل میں)۔

(۴)نہی: وہ فعل ہے، جس کے ذریعے زمانہ مستقبل میں کسی کام کے نہ کرنے کو طلب کیاجائے۔جیسے:لَاتَفْعَلْ (نہ کرتوایک مردزمانہ مستقبل میں)۔

سبق (۳)

اثبات رمثبت: وہ کلام ہے، جس میں کسی کام کا کرنایاہوناپایاجائے۔جیسے:فَعَلَ، یَفْعَلُ۔

نفی رمنفی: وہ کلام ہے، جس میں کسی کام کانہ کرنایانہ ہوناپایاجائے۔جیسے:مَافَعَلَ (نہیں کیااس ایک مردنے گذرے ہوئے زمانہ میں) مَایَفْعَلُ (نہیں کرتاہےیانہیں کرےگا وہ ایک مردزمانہ حال یا مستقبل میں)(۱)

فاعل: وہ اسم ہے، جس کے ساتھ فعل قائم ہو۔

مفعول بہ: وہ اسم ہے، جس پرفعل واقع ہواہو۔جیسے:ضَرَبَ زَیْدٌ عَمْرًا (مارازیدنےعمر کو) میں زیدفاعل اورعمراًمفعول بہ ہے۔

فعل جامد رغیر متصرف: وہ فعل ہے، جس سے ماضی مضارع امرتینوں گردانیں استعمال نہ ہوتی ہوں۔جیسے:عَسٰی،لَیْسَ،یَھِیْطُ،تَعَالَ وغیرہ

فعل متصرف: وہ فعل ہے، جس سے ماضی مضارع امرتینوں گردانیں استعمال ہوتی ہوں۔ جیسے: نَصَرَ،ضَرَبَ وغیرہ(۲)

فعل معروف: وہ فعل ہے، جس کی نسبت فاعل کی طرف ہویعنی اس کا فاعل معلوم ہو۔

---

(۱)علم الصیغہ:ص۳(۲)المعجم المفصل فی الصرف:ص،۳۲۳،الصرف التعلیمی:ص،۶۶۔

جیسے: ضَرَبَ زَیدٌ (زید نے مارا) میں ضَرَبَ۔
فعل مجہول: وہ فعل ہے، جس کی نسبت مفعول بہ کی طرف ہو یعنی اس کا فاعل معلوم نہ ہو۔
جیسے: ضُرِبَ زَیدٌ (زید مارا گیا) میں ضُرِبَ (۱)
فعل لازم: وہ فعل ہے، جو صرف فاعل پر پورا ہو جائے۔ جیسے: ذَھَبَ زَیدٌ (زید گیا) میں ذَھَبَ۔
فعل متعدی: وہ فعل ہے، جو صرف فاعل پر پورا نہ ہو بلکہ مفعول بہ کی بھی ضرورت ہو۔
جیسے: نَصَرَ زَیدٌ عمراً (زید نے عمر کی مدد کی) میں نَصَرَ۔

﴿تمرین﴾

مندرجہ ذیل مثالوں میں خط کشیدہ افعال میں ماضی، مضارع، امر اور نہی کی تعیین کرنے کے بعد مثبت، منفی، معروف، مجہول، لازم اور متعدی کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں:

فَتَحَ (اس ایک مرد نے کھولا) یَنصُرُ (وہ ایک مرد مدد کرتا ہے یا کرے گا) شَرِبَ سَالِمٌ مَآءً (سالم نے پانی پیا) ذَھَبَ خَالِدٌ (خالد گیا) اِفْتَحِ الْبَابَ (دروازہ کھول دیجئے) سُمِعَ الْحَدِیْثُ (بات سنی گئی) نُصِرْتُمْ (مدد کیے گئے تم سب مرد)۔

سبق (۴)

صیغہ: لفظ کی وہ مخصوص شکل جو حرکات وسکنات اور حروف کی ترتیب سے حاصل ہو اور مخصوص معنی پر دلالت کرے۔(۲)
غائب: وہ شیٔ جو سامنے موجود نہ ہو۔
حاضر: وہ شیٔ جو سامنے موجود ہو۔
متکلم: خود بولنے والا۔
واحد: وہ اسم ہے، جو ایک پر دلالت کرے۔
تثنیہ: وہ اسم ہے، جو دو پر دلالت کرے۔
جمع: وہ اسم ہے، جو دو سے زائد پر دلالت کرے۔

(۱) المعجم المفصل فی النحو: ج ۲ ص ۷۷۹، علم الصیغہ ص ۳، نوادر الوصول: ص ۱۵ (۲) شذ العرف: ص ۲۰۰

صیغے چودہ ہیں

تین مذکر غائب کے لیے: واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب۔
تین مؤنث غائب کے لیے: واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب۔
تین مذکر حاضر کے لیے: واحد مذکر حاضر۔ تثنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر۔
تین مؤنث حاضر کے لئے۔: واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث حاضر۔
دو متکلم کے لئے: واحد مذکر، مؤنث متکلم، تثنیہ، جمع مذکر، مؤنث متکلم۔

سبق (۵)

فعل ماضی کی چھ قسمیں ہیں:

ماضی مطلق، ماضی قریب، ماضی بعید، ماضی استمراری، ماضی احتمالی، ماضی تمنائی۔

پھر ان میں سے ہر ایک کی چار چار قسمیں ہیں، معروف، مجہول، مثبت، منفی۔

فعل ماضی مطلق مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا) دَخَلَ (وہ ایک مرد داخل ہوا)

فعل ماضی مطلق مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: فُعِلَ (کیا گیا وہ ایک مرد)۔

فعل ماضی مطلق منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: مَافَعَلَ (اس ایک مرد نے نہیں کیا) مَادَخَلَ (وہ ایک مرد داخل نہیں ہوا)۔

فعل ماضی مطلق منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو زمانہ گذشتہ میں کسی کام کے نہ کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: مَافُعِلَ (نہیں کیا گیا وہ ایک مرد)۔

سبق (۶)

گردان فعل ماضی مطلق مثبت معروف و مجہول

مثبت معروف	ترجمہ	مثبت مجہول	ترجمہ	صیغہ
فَعَلَ	کیا اُس ایک مرد نے	فُعِلَ	کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
فَعَلَا	کیا اُن دو مردوں نے	فُعِلَا	کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
فَعَلُوْا	کیا اُن سب مردوں نے	فُعِلُوْا	کیے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
فَعَلَتْ	کیا اُس ایک عورت نے	فُعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
فَعَلَتَا	کیا اُن دو عورتوں نے	فُعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
فَعَلْنَ	کیا اُن سب عورتوں نے	فُعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
فَعَلْتَ	کیا تو ایک مرد نے	فُعِلْتَ	کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	فُعِلْتُمَا	کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	فُعِلْتُمْ	کیے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	فُعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	فُعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	فُعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	فُعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
فَعَلْنَا	کیا ہم دو مرد و دو عورتوں یا سب مرد و سب عورتوں نے	فُعِلْنَا	کیے گئے ہم دو مرد دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	تثنیہ جمع مذکر، مؤنث متکلم

سبق (۷)

گردان فعل ماضی مطلق منفی معروف ومجہول

منفی معروف	ترجمہ	منفی مجہول	ترجمہ	صیغہ
مَافَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَافُعِلَ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
مَافَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَافُعِلَا	نہیں کیے گئے وہ دو مرد	تثنیہ مذکر غائب
مَافَعَلُوْا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَافُعِلُوْا	نہیں کیے گئے وہ سب مرد	جمع مذکر غائب
مَافَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَافُعِلَتْ	نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
مَافَعَلَتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَافُعِلَتَا	نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	تثنیہ مؤنث غائب
مَافَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَافُعِلْنَ	نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	جمع مؤنث غائب
مَافَعَلْتَ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَافُعِلْتَ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَافُعِلْتُمَا	نہیں کیے گئے تم دو مرد	تثنیہ مذکر حاضر
مَافَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَافُعِلْتُمْ	نہیں کیے گئے تم سب مرد	جمع مذکر حاضر
مَافَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَافُعِلْتِ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَافُعِلْتُمَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	تثنیہ مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَافُعِلْتُنَّ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر
مَافَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَافُعِلْتُ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد، مذکر، مؤنث، متکلم
مَافَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مرد یا دو عورتوں یا سب مرد یا سب عورتوں نے	مَافُعِلْنَا	نہیں کیے گئے ہم دو مرد / دو عورتیں یا سب مرد / سب عورتیں	تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث، متکلم

سبق (۸)

فعل ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ: ماضی معروف کے صیغے واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو اس کی حالت پر چھوڑ دو، اخیر سے پہلے حرف کو زیر دیدو اگر زبر یا پیش ہو، باقی جتنے متحرک حروف ہیں سب کو پیش دیدو۔ جیسے: ضَرَبَ سے ضُرِبَ، سَمِعَ سے سُمِعَ، اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔

فعل منفی بنانے کا قاعدہ: فعل مثبت کے شروع میں "مَا یا لَا" زیادہ کر دو۔ جیسے فَعَلَ سے مَافَعَلَ، یَفْعَلُ سے لَا یَفْعَلُ۔

سبق (۹)

صیغوں کے بنانے کا قاعدہ اور پہچان: ماضی کے صیغے واحد مذکر غائب کے اخیر میں "الف" بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلَا "واو ساکن" اس سے پہلے پیش بڑھا دینے سے جمع مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلُوا۔ "تْ" ساکن بڑھا دینے سے واحد مؤنث غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلَتْ۔ اور واحد مؤنث غائب کے اخیر میں الف بڑھا دینے سے تثنیہ مؤنث غائب بن جاتا ہے، جیسے: فَعَلَتْ سے فَعَلَتَا۔ ماضی کے صیغے واحد مذکر غائب کے آخری حرف کو ساکن کر کے "نَ" مفتوح بڑھا دینے سے جمع مؤنث غائب بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلْنَ۔ "تَ" مفتوح بڑھا دینے سے واحد مذکر حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلْتَ۔ "تُمَا" بڑھا دینے سے تثنیہ مذکر حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلْتُمَا۔ "تُمْ" بڑھا دینے سے جمع مذکر حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلْتُمْ۔ "تِ" مکسور بڑھا دینے سے واحد مؤنث حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے فَعَلْتِ۔ "تما" بڑھا دینے سے تثنیہ مؤنث حاضر بن جاتا ہے، جیسے: "فَعَلَ" سے "فَعَلْتُمَا"۔ "تُنَّ" بڑھا دینے سے جمع مؤنث حاضر بن جاتا ہے۔ جیسے: فَعَلَ سے

فَعَلْتُنَّ ۔"تُ" مضموم بڑھا دینے سے واحد متکلم بن جاتا ہے۔جیسے فَعَلَ سے فَعَلْتُ اور "نَا" بڑھا دینے سے تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم بن جاتا ہے۔جیسے: فَعَلَ سے فَعَلْنَا۔

﴿تمرین﴾

مندرجہ ذیل افعال سے ماضی مطلق کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں:

نَصَرَ (اس ایک مرد نے مدد کی) سَمِعَ (اس ایک مرد نے سنا) فَتَحَ (اس ایک مرد نے کھولا) دَخَلَ (وہ ایک مرد داخل ہوا)

ان کلمات کا ترجمہ صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کرنے کے بعد بحث متعین کریں:

نَصَرُوا، سَمِعْتُنَّ، مَا دَخَلْتَا، مَاسَمِعْتُ، فَتَحْتُمْ۔

اردو جملوں کی عربی بنائیں: ان سب عورتوں نے نہیں سنا، کھولی گئیں وہ دو عورتیں، نہیں مدد کی ہم دو مردوں نے، داخل ہوئیں ہم دو عورتیں، نہیں مدد کی گئیں وہ سب عورتیں۔

سبق (۱۰)

فعل ماضی قریب: وہ فعل ماضی ہے، جو قریب کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْ فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا ہے زمانۂ گذشتہ میں)۔

فعل ماضی قریب بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ "قد" زیادہ کردو ۔ جیسے: فَعَلَ سے قَدْ فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا ہے) ماضی مطلق کی طرح اس سے بھی معروف، مجہول، مثبت اور منفی آتا ہے۔

فعل ماضی قریب مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو قریب کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْ فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا ہے) قَدْ دَخَلَ (وہ ایک مرد داخل ہوا ہے)

فعل ماضی قریب مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو قریب کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْ فُعِلَ (وہ ایک مرد کیا گیا ہے)۔

فعل ماضی قریب منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو قریب کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْ مَا فَعَلَ (اس ایک مرد نے نہیں کیا ہے) قَدْ مَا دَخَلَ (وہ ایک مرد داخل نہیں ہوا ہے)۔

فعل ماضی قریب منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو قریب کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: قَدْ مَا فُعِلَ (نہیں کیا گیا ہے وہ ایک مرد)

گردان فعل ماضی قریب

فعل ماضی قریب مثبت معروف	فعل ماضی قریب مثبت مجہول	فعل ماضی قریب منفی معروف	فعل ماضی قریب منفی مجہول	صیغہ
قَدْ فَعَلَ	قَدْ فُعِلَ	قَدْمَا فَعَلَ	قَدْمَا فُعِلَ	واحد مذکر غائب
اس ایک مرد نے کیا ہے	وہ ایک مرد کیا گیا ہے	اس ایک مرد نے نہیں کیا ہے	وہ ایک مرد نہیں کیا گیا ہے	
قَدْفَعَلَا	قَدْفُعِلَا	قَدْمَافَعَلَا	قَدْمَافُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
قَدْفَعَلُوْا	قَدْفُعِلُوْا	قَدْمَافَعَلُوْا	قَدْمَافُعِلُوْا	جمع مذکر غائب
قَدْفَعَلَتْ	قَدْفُعِلَتْ	قَدْمَافَعَلَتْ	قَدْمَافُعِلَتْ	واحد مؤنث غائب
اس ایک عورت نے کیا ہے	وہ ایک عورت کی گئی ہے	اس ایک عورت نے نہیں کیا ہے	وہ ایک عورت نہیں کی گئی ہے	
قَدْفَعَلَتَا	قَدْفُعِلَتَا	قَدْمَافَعَلَتَا	قَدْمَافُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
قَدْفَعَلْنَ	قَدْفُعِلْنَ	قَدْمَافَعَلْنَ	قَدْمَافُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
قَدْفَعَلْتَ	قَدْفُعِلْتَ	قَدْمَافَعَلْتَ	قَدْمَافُعِلْتَ	واحد مذکر حاضر
تو ایک مرد نے کیا ہے	تو ایک مرد کیا گیا ہے	تو ایک مرد نے نہیں کیا ہے	تو ایک مرد نہیں کیا گیا ہے	
قَدْفَعَلْتُمَا	قَدْفُعِلْتُمَا	قَدْمَافَعَلْتُمَا	قَدْمَافُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتُمْ	قَدْفُعِلْتُمْ	قَدْمَافَعَلْتُمْ	قَدْمَافُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
قَدْفَعَلْتِ	قَدْفُعِلْتِ	قَدْمَافَعَلْتِ	قَدْمَافُعِلْتِ	واحد مؤنث حاضر
تو ایک عورت نے کیا ہے	تو ایک عورت کی گئی ہے	تو ایک عورت نے نہیں کیا ہے	تو ایک عورت نہیں کی گئی ہے	
قَدْفَعَلْتُمَا	قَدْفُعِلْتُمَا	قَدْمَافَعَلْتُمَا	قَدْمَافُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُنَّ	قَدْفُعِلْتُنَّ	قَدْمَافَعَلْتُنَّ	قَدْمَافُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
قَدْفَعَلْتُ	قَدْفُعِلْتُ	قَدْمَافَعَلْتُ	قَدْمَافُعِلْتُ	واحد مذکر مؤنث متکلم
میں ایک مرد یا ایک عورت نے کیا ہے	میں ایک مرد یا ایک عورت کی گئی ہے	میں ایک مرد یا ایک عورت نے نہیں کیا ہے	میں ایک مرد یا ایک عورت نہیں کی گئی ہوں	
قَدْفَعَلْنَا	قَدْفُعِلْنَا	قَدْمَافَعَلْنَا	قَدْمَافُعِلْنَا	تثنیہ، جمع مذکر، مؤنث، متکلم

﴿تمرین﴾

مندرجہ ذیل افعال سے ماضی قریب کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں:

جَلَسَ (وہ ایک مرد بیٹھا) ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا) مَنَعَ (اس ایک مرد نے روکا) اَکَلَ (اس ایک مرد نے کھایا)

ان صیغوں کا ترجمہ کریں:

صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کرنے کے بعد بحث متعین کریں:

قَدْ فَتَحُوْا، قَدْ مَا نُصِرْتُ، قَدْ سُمِعْنَا، قَدْ مَا فَتَحْتَ، قَدْ جَلَسْتُمْ، مَنَعْتِ، مَا مَنَعْتُنَّ

ان صیغوں کی عربی بنائیں:

تم سب عورتوں نے سنا ہے، تم سب مرد کھولے گئے ہیں، نہیں ماری گئیں ہیں وہ عورتیں، ہم دو مرد بیٹھے ہیں، ان دو عورتوں نے کھایا، مدد کی گئی ہے وہ ایک عورت، میں نہیں بیٹھا ہوں۔

سبق (۱۱)

فعل ماضی بعید: وہ فعل ماضی ہے، جو بعید کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام پر دلالت کرے۔جیسے: کَانَ فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا تھا)

فعل ماضی بعید بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ "کَانَ" زیادہ کردو جیسے: فَعَلَ سے کَانَ فَعَلَ ماضی کے صیغے کے ساتھ "کَانَ" کا صیغہ بھی بدلتے رہو۔

ماضی بعید کی بھی ماضی مطلق کی طرح معروف، مجہول، مثبت، منفی چار قسمیں ہیں۔

فعل ماضی بعید مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو بعید کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے۔جیسے: کَانَ فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا تھا) کَانَ قَرُبَ (وہ ایک مرد قریب ہوا تھا)

فعل ماضی بعید مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو بعید کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کیے جانے پر دلالت کرے۔جیسے: کَانَ فُعِلَ (وہ ایک مرد کیا گیا تھا)

فعل ماضی بعید منفی معروف:: وہ فعل ماضی ہے، جو بعید کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے۔جیسے: مَا کَانَ فَعَلَ (اس ایک مرد نے نہیں کیا تھا) مَاکَانَ قَرُبَ (وہ ایک مرد قریب نہیں ہوا تھا)

فعل ماضی بعید منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو بعید کے گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کیے جانے پر دلالت کرے۔جیسے: مَاکَانَ فُعِلَ (وہ ایک مرد نہیں کیا گیا تھا)

گردان فعل ماضی بعید

فعل ماضی بعید مثبت معروف	فعل ماضی بعید مثبت مجہول	فعل ماضی بعید منفی معروف	فعل ماضی بعید منفی مجہول	صیغہ
كَانَ فَعَلَ اس ایک مرد نے کیا تھا	كَانَ فُعِلَ وہ ایک مرد کیا گیا تھا	مَاكَانَ فَعَلَ اس ایک مرد نے نہیں کیا تھا	مَاكَانَ فُعِلَ وہ ایک مرد نہیں کیا گیا تھا	واحد مذکر غائب
كَانَا فَعَلَا	كَانَا فُعِلَا	مَاكَانَا فَعَلَا	مَاكَانَا فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا فَعَلُوْا	كَانُوْا فُعِلُوْا	مَاكَانُوْا فَعَلُوْا	مَاكَانُوْا فُعِلُوْا	جمع مذکر غائب
كَانَتْ فَعَلَتْ اس ایک عورت نے کیا تھا	كَانَتْ فُعِلَتْ وہ ایک عورت کی گئی تھی	مَاكَانَتْ فَعَلَتْ اس ایک عورت نے نہیں کیا تھا	مَاكَانَتْ فُعِلَتْ وہ ایک عورت نہیں کی گئی تھی	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا فَعَلَتَا	كَانَتَا فُعِلَتَا	مَاكَانَتَا فَعَلَتَا	مَاكَانَتَا فُعِلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ فَعَلْنَ	كُنَّ فُعِلْنَ	مَاكُنَّ فَعَلْنَ	مَاكُنَّ فُعِلْنَ	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ فَعَلْتَ تو ایک مرد نے کیا تھا	كُنْتَ فُعِلْتَ تو ایک مرد کیا گیا تھا	مَاكُنْتَ فَعَلْتَ تو ایک مرد نے نہیں کیا تھا	مَاكُنْتَ فُعِلْتَ تو ایک مرد نہیں کیا گیا تھا	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	كُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	مَاكُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَاكُنْتُمْ فُعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ فَعَلْتِ تو ایک عورت نے کیا تھا	كُنْتِ فُعِلْتِ تو ایک عورت کی گئی تھی	مَاكُنْتِ فَعَلْتِ تو ایک عورت نے نہیں کیا تھا	مَاكُنْتِ فُعِلْتِ تو ایک عورت نہیں کی گئی تھی	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	كُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	مَاكُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	مَاكُنْتُمَا فُعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	كُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	مَاكُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَاكُنْتُنَّ فُعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ فَعَلْتُ میں ایک مرد یا ایک عورت نے کیا تھا	كُنْتُ فُعِلْتُ میں ایک مرد یا ایک عورت کی گئی تھی	مَاكُنْتُ فَعَلْتُ میں ایک مرد یا ایک عورت نے نہیں کیا تھا	مَاكُنْتُ فُعِلْتُ میں ایک مرد یا ایک عورت نہیں کی گئی تھی	واحد مذکر و مؤنث متکلم
كُنَّا فَعَلْنَا	كُنَّا فُعِلْنَا	مَاكُنَّا فَعَلْنَا	مَاكُنَّا فُعِلْنَا	تثنیہ، جمع مذکر، مؤنث متکلم

﴿تمرین﴾

مندرجہ ذیل افعال سے ماضی بعید کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں:

ظَلَمَ (اس ایک مرد نے زیادتی کی) عَلِمَ (اس ایک مرد نے جانا) نَظَرَ (اس ایک مرد نے دیکھا) مَنَعَ (اس ایک مرد نے روکا)

ان صیغوں کا ترجمہ کریں:

صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کرکے بحث متعین کریں:

كُنْتُمْ ظَلَمْتُمْ ،مَاكَانَا مَنَعَا، كَانُوْ نَظَرُوا، كُنتِ عَلِمْتِ،قَدْمُنِعُوْا۔

ان صیغوں کی عربی بناؤ:

ہم دو مردوں نے روکا تھا، نہیں دیکھی گئیں تھیں وہ سب عورتیں، ان سب عورتوں نے زیادتی کی تھی، تو ایک مرد دیکھا گیا، میں ایک عورت نے دیکھا ہے، ان سب عورتوں نے جانا تھا۔

سبق (۱۲)

فعل ماضی استمراری: وہ فعل ماضی ہے، جوگذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہمیشہ اور بار بار ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: کَانَ یَفْعَلُ (وہ ایک مرد کرتا تھا زمانۂ گذشتہ میں)

فعل ماضی استمراری بنانے کا قاعدہ: مضارع کے شروع میں لفظ "کان" زیادہ کردو اور مضارع کے صیغے کے ساتھ "کان" کا صیغہ بھی بدلتے رہو۔ جیسے: یَفْعَلُ سے کَانَ یَفْعَلُ۔ ماضی مطلق کی طرح، اس سے بھی معروف، مجہول، مثبت اور منفی آتا ہے۔

فعل ماضی استمراری مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے، جوگذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہمیشہ اور بار بار کرنے یا ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: کَانَ یَفْعَلُ، کَانَ یَدْخُلُ (وہ ایک مرد داخل ہوتا تھا)

فعل ماضی استمراری مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جوگذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہمیشہ اور بار بار کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: کَانَ یُفْعَلُ (وہ ایک مرد کیا جاتا تھا)

فعل ماضی استمراری منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے، جوگذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہمیشہ اور بار بار نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: مَاکَانَ یَفْعَلُ (وہ ایک مرد نہیں کرتا تھا) مَاکَانَ یَدْخُلُ (وہ ایک مرد داخل نہیں ہوتا تھا)

فعل ماضی استمراری منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جوگذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ہمیشہ اور بار بار نہ کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: مَاکَانَ یُفْعَلُ (وہ ایک مرد نہیں کیا جاتا تھا)

گردان فعل ماضی استمراری

فعل ماضی استمراری مثبت معروف	فعل ماضی استمراری مثبت مجہول	فعل ماضی استمراری منفی معروف	فعل ماضی استمراری منفی مجہول	صیغہ
كَانَ يَفْعَلُ وہ ایک مرد کرتا تھا	كَانَ يُفْعَلُ وہ ایک مرد کیا جاتا تھا	مَاكَانَ يَفْعَلُ وہ ایک مرد نہیں کرتا تھا	مَاكَانَ يُفْعَلُ وہ ایک مرد نہیں کیا جاتا تھا	واحد مذکر غائب
كَانَا يَفْعَلَانِ	كَانَا يُفْعَلَانِ	مَاكَانَا يَفْعَلَانِ	مَاكَانَا يُفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر غائب
كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	كَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	مَاكَانُوْا يَفْعَلُوْنَ	مَاكَانُوْا يُفْعَلُوْنَ	جمع مذکر غائب
كَانَتْ تَفْعَلُ وہ ایک عورت کرتی تھی	كَانَتْ تُفْعَلُ وہ ایک عورت کی جاتی تھی	مَاكَانَتْ تَفْعَلُ وہ ایک عورت نہیں کرتی تھی	مَاكَانَتْ تُفْعَلُ وہ ایک عورت نہیں کی جاتی تھی	واحد مؤنث غائب
كَانَتَا تَفْعَلَانِ	كَانَتَا تُفْعَلَانِ	مَاكَانَتَا تَفْعَلَانِ	مَاكَانَتَا تُفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث غائب
كُنَّ يَفْعَلْنَ	كُنَّ يُفْعَلْنَ	مَاكُنَّ يَفْعَلْنَ	مَاكُنَّ يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
كُنْتَ تَفْعَلُ تو ایک مرد کرتا تھا	كُنْتَ تُفْعَلُ تو ایک مرد کیا جاتا تھا	مَاكُنْتَ تَفْعَلُ تو ایک مرد نہیں کرتا تھا	مَاكُنْتَ تُفْعَلُ تو ایک مرد نہیں کیا جاتا تھا	واحد مذکر حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَاكُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَاكُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
كُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	كُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	مَاكُنْتُمْ تَفْعَلُوْنَ	مَاكُنْتُمْ تُفْعَلُوْنَ	جمع مذکر حاضر
كُنْتِ تَفْعَلِيْنَ تو ایک عورت کرتی تھی	كُنْتِ تُفْعَلِيْنَ تو ایک عورت کی جاتی تھی	مَاكُنْتِ تَفْعَلِيْنَ تو ایک عورت نہیں کرتی تھی	مَاكُنْتِ تُفْعَلِيْنَ تو ایک عورت نہیں کی جاتی تھی	واحد مؤنث حاضر
كُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَاكُنْتُمَا تَفْعَلَانِ	مَاكُنْتُمَا تُفْعَلَانِ ،	تثنیہ مؤنث حاضر
كُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	مَاكُنْتُنَّ تَفْعَلْنَ	مَاكُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
كُنْتُ أَفْعَلُ میں ایک مرد یا ایک عورت کرتی تھی	كُنْتُ أُفْعَلُ میں ایک مرد یا ایک عورت کی جاتی تھی	مَاكُنْتُ أَفْعَلُ میں ایک مرد یا ایک عورت نہیں کرتی تھی	مَاكُنْتُ أُفْعَلُ میں ایک مرد یا ایک عورت نہیں کی جاتی تھی	واحد مذکر ومؤنث متکلم
كُنَّا نَفْعَلُ	كُنَّا نُفْعَلُ	مَاكُنَّا نَفْعَلُ	مَاكُنَّا نُفْعَلُ	تثنیہ جمع مذکر ومؤنث متکلم

﴿تمرین﴾

مندرجہ ذیل افعال سے ماضی استمراری کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں:
حَمِدَ (اس ایک مرد نے تعریف کی) قَطَعَ (اس ایک مرد نے کاٹا) فَرِحَ (وہ ایک مرد خوش ہوا) کَتَبَ (اس ایک مرد نے لکھا) نَشَرَ (اس ایک مرد نے پھیلایا) تَرَكَ (اس ایک مرد نے چھوڑا)

ان صیغوں کا ترجمہ کریں۔ صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں:
كَانُوْا يَفْتَحُوْنَ ، كُنْتُ اَفْرَحُ، كُنَّ يَنْشُرْنَ، كُنْتُمَا تَشْهَدَانِ، قَدْفَرِحْتُمْ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:

ہم نہیں کھاتے تھے، وہ سب مرد خوش کیے جاتے تھے، وہ ایک عورت نہیں ماری جاتی تھی۔ تم دو عورتیں نہیں چھوڑی جاتی تھیں۔ میں ایک مرد پھیلاتا تھا، ہم سب عورتیں تعریف کرتیں تھیں۔

(نوٹ) ماضی استمراری کے اس سبق کو مضارع کی گردان یاد کرا کر پڑھانا چاہیے۔

سبق (۱۴)

فعل ماضی احتمالی: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے: لَعَلَّمَا فَعَلَ (کیا ہوگا اس ایک مرد نے)

فعل ماضی احتمالی بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ ''لَعَلَّمَا'' زیادہ کردو۔ جیسے: فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ۔

ماضی احتمالی کی بھی ماضی مطلق کی طرح معروف، مجہول، مثبت اور منفی، چار قسمیں ہیں:

فعل ماضی احتمالی مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے: لَعَلَّمَا فَعَلَ، لَعَلَّمَا دَخَلَ (وہ ایک مرد داخل ہوا ہوگا)

فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کیے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے: لَعَلَّمَا فُعِلَ (وہ ایک مرد کیا گیا ہوگا)

فعل ماضی احتمالی منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے: لَعَلَّمَامَا فَعَلَ، لَعَلَّمَا مَا دَخَلَ (وہ ایک مرد داخل نہیں ہوا ہوگا)

فعل ماضی احتمالی منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کیے جانے میں شک پر دلالت کرے۔ جیسے: لَعَلَّمَا مَا فُعِلَ (وہ ایک مرد نہیں کیا گیا ہوگا)

گردان فعل ماضی احتمالی

صیغہ	فعل ماضی احتمالی مثبت معروف	فعل ماضی احتمالی مثبت مجہول	فعل ماضی احتمالی منفی معروف	فعل ماضی احتمالی منفی مجہول
واحد مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَ کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لَعَلَّمَا فُعِلَ کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد	لَعَلَّمَا مَافَعَلَ نہیں کیا ہوگا اس ایک مرد نے	لَعَلَّمَامَا فُعِلَ نہیں کیا گیا ہوگا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَا	لَعَلَّمَا فُعِلَا	لَعَلَّمَا مَافَعَلَا	لَعَلَّمَامَا فُعِلَا
جمع مذکر غائب	لَعَلَّمَا فَعَلُوْا	لَعَلَّمَا فُعِلُوْا	لَعَلَّمَا مَافَعَلُوْا	لَعَلَّمَامَا فُعِلُوْا
واحد مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَتْ کیا ہوگا اس ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلَتْ کی گئی ہوگی وہ ایک عورت	لَعَلَّمَا مَافَعَلَتْ نہیں کیا ہوگا اس ایک عورت نے	لَعَلَّمَامَا فُعِلَتْ نہیں کی گئی ہوگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	لَعَلَّمَا فُعِلَتَا	لَعَلَّمَا مَافَعَلَتَا	لَعَلَّمَامَا فُعِلَتَا
جمع مؤنث غائب	لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا فُعِلْنَ	لَعَلَّمَا مَافَعَلْنَ	لَعَلَّمَامَا فُعِلْنَ
واحد مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتَ کیا ہوگا تو ایک مرد نے	لَعَلَّمَافُعِلْتَ کیا گیا ہوگا تو ایک مرد	لَعَلَّمَا مَافَعَلْتَ نہیں کیا ہوگا تو ایک مرد نے	لَعَلَّمَامَافُعِلْتَ نہیں کیا گیا ہوگا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَافُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَافَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمَا
جمع مذکر حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَافُعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَافَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتِ کیا ہوگا تو ایک عورت نے	لَعَلَّمَافُعِلْتِ کی گئی ہوگی تو ایک عورت	لَعَلَّمَا مَافَعَلْتِ نہیں کیا ہوگا تو ایک مرد نے	لَعَلَّمَامَافُعِلْتِ نہیں کی گئی ہوگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَعَلَّمَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَافُعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَافَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَامَافُعِلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	لَعَلَّمَافَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَافُعِلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَافَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَامَافُعِلْتُنَّ
واحد مذکر مؤنث متکلم	لَعَلَّمَافَعَلْتُ کیا ہوگا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فُعِلْتُ کیا گیا ہوں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَعَلَّمَا مَافَعَلْتُ نہیں کیا ہوگا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَعَلَّمَامَا فُعِلْتُ نہیں کیا گیا ہوں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم	لَعَلَّمَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا فُعِلْنَا	لَعَلَّمَا مَافَعَلْنَا	لَعَلَّمَامَا فُعِلْنَا

﴿تمرین﴾

مندرجہ ذیل افعال سے ماضی احتمالی کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں:

فَتَحَ (اس ایک مرد نے کھولا) نَشَرَ، دَخَلَ، طَلَبَ، فَرِحَ (وہ ایک مرد خوش ہوا)

ان صیغوں کا ترجمہ کریں، صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کرنے کے بعد بحث متعین کریں:

لَعَلَّمَا مَاطُلِبْتُنَّ، لَعَلَّمَا فَرِحْتَ، لَعَلَّمَا فُتِحْنَ، لَعَلَّمَا مَاجَلَسْتُمَا،

ان صیغوں کی عربی بنائیں: وہ ایک عورت خوش ہوئی ہوگی، نہیں بلایا ہوگا تم دو مردوں نے، نہیں بیٹھے ہونگے ہم دو مرد، نہیں کھولا ہوگا میں ایک مرد نے، نہیں مدد کی ہوگی اس ایک مرد نے، ہم سب عورتوں نے سنا۔

سبق (۱۴)

فعل ماضی تمنائی: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کی آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَیْتَمَا فَعَلَ (کاش کہ کرتا وہ ایک مرد)

فعل ماضی تمنائی بنانے کا قاعدہ: ماضی مطلق کے شروع میں لفظ لَیْتَمَا زیادہ کردو۔ جیسے: فَعَلَ سے لَیْتَمَا فَعَلَ۔ ماضی مطلق کیطرح اس سے بھی معروف، مجہول، مثبت اور منفی آتا ہے۔

فعل ماضی تمنائی مثبت معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کرنے یا ہونے کی آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے لَیْتَمَا فَعَلَ، لَیْتَمَا دَخَلَ (کاش کہ وہ داخل ہوتا)

فعل ماضی تمنائی مثبت مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے کیے جانے کی آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَیْتَمَا فُعِلَ (کاش کہ کیا جاتا وہ ایک مرد)

فعل ماضی تمنائی منفی معروف: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے کی آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَیْتَمَا مَا فَعَلَ (کاش کہ نہ کرتا وہ ایک مرد) لَیْتَمَا مَادَخَلَ (کاش کہ نہ داخل ہوتا وہ ایک مرد)

فعل ماضی تمنائی منفی مجہول: وہ فعل ماضی ہے، جو گذرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے نہ کیے جانے کی آرزو پر دلالت کرے۔ جیسے: لَیْتَمَا مَا فُعِلَ (کاش کہ نہ کیا جاتا وہ ایک مرد)

ان صیغوں کی عربی بناؤ:

ہم مدد کئے گئے تھے، تم دو مردوں نے نہیں جانا، وہ سب مرد نہیں چھوڑے گئے تھے، ہوسکتا ہے وہ عورت بلائی جائے، تو ایک عورت بلائی گئی، تم سب مردوں نے کھولا ہوگا، کاش کہ میں ایک عورت سنی جاتی، وہ سب عورتیں ماری جاتی تھیں، ان دو مردوں نے کاٹا ہے۔

سبق (۱٦)

فعل مضارع: وہ فعل ہے، جو زمانہ موجودہ یا آئندہ میں کسی کام پر دلالت کرے۔ جیسے:
يَفْعَلُ (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد)
فعل مضارع کی چار قسمیں ہیں: معروف، مجہول، مثبت اور منفی۔(۱)
فعل مضارع مثبت معروف: وہ فعل ہے، جو زمانہ موجودہ یا مستقبل میں کسی کام کے کرنے یا ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: يَفْعَلُ، يَدْخُلُ (وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوئے گا)۔
فعل مضارع مثبت مجہول: وہ فعل ہے، جو زمانہ موجودہ یا مستقبل میں کسی کام کے کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: يُفْعَلُ (کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد)۔
فعل مضارع منفی معروف: وہ فعل ہے، جو زمانہ موجودہ یا مستقبل میں کسی کام کے نہ کرنے یا نہ ہونے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَا يَفْعَلُ (نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد)۔
فعل مضارع منفی مجہول: وہ فعل ہے، جو زمانہ موجودہ یا مستقبل میں کسی کام کے نہ کیے جانے پر دلالت کرے۔ جیسے: لَا يُفْعَلُ (نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد)۔

(۱) شذا العرف، ص ۲۵۔ المعجم المفصل فی علم الصرف، ص ۳۲٦۔ الصرف التعلیمی ص ۱۲۵۔

گردان فعل مضارع

فعل مضارع مثبت معروف	فعل مضارع مثبت مجہول	فعل مضارع منفی معروف	فعل مضارع منفی مجہول	صیغہ
يَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا يُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
يَفْعَلَانِ	يُفْعَلَانِ	لَا يَفْعَلَانِ	لَا يُفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر غائب
يَفْعَلُوْنَ	يُفْعَلُوْنَ	لَا يَفْعَلُوْنَ	لَا يُفْعَلُوْنَ	جمع مذکر غائب
تَفْعَلُ کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تُفْعَلُ کی جاتی ہے یا کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلُ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث غائب
يَفْعَلْنَ	يُفْعَلْنَ	لَا يَفْعَلْنَ	لَا يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
تَفْعَلُ کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تُفْعَلُ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ	تثنیہ مذکر حاضر
تَفْعَلُوْنَ	تُفْعَلُوْنَ	لَا تَفْعَلُوْنَ	لَا تُفْعَلُوْنَ	جمع مذکر حاضر
تَفْعَلِيْنَ کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تُفْعَلِيْنَ کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِيْنَ نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْنَ نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
تَفْعَلَانِ	تُفْعَلَانِ	لَا تَفْعَلَانِ	لَا تُفْعَلَانِ	تثنیہ مؤنث حاضر
تَفْعَلْنَ	تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
اَفْعَلُ کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	اُفْعَلُ کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اَفْعَلُ نہیں نہ کرتا ہوں یا نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا اُفْعَلُ نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
نَفْعَلُ	نُفْعَلُ	لَا نَفْعَلُ	لَا نُفْعَلُ	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

سبق (۱۷)

فعل مضارع بنانے کا قاعدہ: ماضی کے شروع میں علامتِ مضارع ''الف، تا، یا، نون'' میں سے ایک حرف زیادہ کردو۔ جیسے فَعَلَ سے یَفْعَلُ۔ (۱)

''یا'' چار صیغوں واحد مذکر غائب، تثنیہ مذکر غائب، جمع مذکر غائب، جمع مؤنث غائب کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے: یَفْعَلُ، یَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ، یَفْعَلْنَ

''تا'' آٹھ صیغوں واحد مؤنث غائب، تثنیہ مؤنث غائب، واحد، تثنیہ اور جمع مذکر حاضر، واحد، تثنیہ اور جمع مؤنث حاضر کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے: تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِیْنَ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلْنَ۔

''الف'' ایک صیغہ واحد مذکر، مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے: اَفْعَلُ

''نون'' ایک صیغہ تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم کے شروع میں آتا ہے۔ جیسے: نَفْعَلُ (۲)

فائدہ: مضارع کے پانچ صیغوں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مذکر، مؤنث متکلم، تثنیہ، جمع مذکر، مؤنث متکلم کے اخیر میں پیش آتا ہے۔ جیسے: یَفْعَلُ، تَفْعَلُ، تَفْعَلُ، اَفْعَلُ، نَفْعَلُ

سات صیغوں چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے اخیر میں نون اعرابی آتا ہے۔ جیسے: یَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، تَفْعَلَانِ، یَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلُوْنَ، تَفْعَلِیْنَ۔ تثنیہ میں نون اعرابی مکسور ہوتا ہے اور باقی صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ دو صیغے: جمع مؤنث غائب و حاضر کے اخیر میں نون جمع مؤنث مفتوح ہوتا ہے، نہ کہ نون اعرابی (۳)

نون اعرابی: وہ نون ہے، جو فعل کے اخیر میں ہو اور اعراب کے قائم مقام ہو۔

نون جمع مؤنث: وہ نون ضمیر ہے، جو فعل کے اخیر میں آکر جمع مؤنث پر دلالت کرے اور اعراب کے قائم مقام نہ ہو یعنی ہر حال میں باقی رہے۔ (۴)

---

(۱) الصرف التعلیمی: ص ۶۳ ۔ المعجم المفصل: ص ۳۲۷ (۲) کافیہ: ص ۹۵ (۳) نوادر الوصول: ص ۲۲

(۴) ابواب الصرف: ص ۲۷، المعجم المفصل فی علم الصرف: ص ۴۱۸، المعجم المفصل فی النحو: ص ۱۱۳۲۔

سبق (۱۸)

مضارع مجہول بنانے کا قاعدہ: علامت مضارع کو ضمہ دیدو آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دیدو اگر فتحہ نہ ہو اور آخری حرف کو اسی کی حالت پر چھوڑ دو۔ جیسے یَفْعَلُ سے یُفْعَلُ، یَضْرِبُ سے یُضْرَبُ (۱)

مضارع منفی بنانے کا قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں "مــا" یا "لا" زیادہ کردو۔ جیسے: یَفْعَلُ سے مَایَفْعَلُ، لَایَفْعَلُ (نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد) (۲)

﴿تمرین﴾

(۱) مضارع کے وہ صیغے بتائیں، جن کے اخیر میں پیش ہوتا ہے۔

(۲) وہ صیغے بتائیں، جن کے اخیر میں نون اعرابی ہوتا ہے

(۳) وہ صیغے بتائیں، جن کے اخیر میں نونِ جمع مؤنث ہوتا ہے

(۴) وہ صیغے بتائیں، جن کے اخیر میں علامتِ مضارع "یا" ہوتی ہے۔

اسی طرح سوالات کر لیے جائیں، تاکہ مضارع کی شناخت ہو جائے۔

مندرجہ ذیل افعال سے مضارع کی گردانیں مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں:

یَكْتُبُ، یَعْلَمُ، یَمْنَعُ، یَضْحَكُ (وہ ہنستا ہے یا ہنسے گا) یَفْرَحُ، یَشْرَبُ۔

ان صیغوں کا ترجمہ کریں: لَاتَكْتُبِیْنَ، یَفْرَحْنَ، مَا یُسْمَعُوْنَ، تَمْنَعُوا، یُشْرَبَانِ۔

ان جملوں کی عربی بنائیں: وہ ایک عورت نہیں لکھتی ہے، وہ سب عورتیں ہنسی جاتی ہیں، نہیں خوش کیے جاؤ گے تم سب مرد، نہیں روکیں گے ہم دو مرد، میں ایک عورت نہیں ہنستی ہوں، تم سب عورتیں جانتی ہو۔

---

(۱) ابواب الصرف: ص۵ (۲) نوادر الوصول: ص۲۴

سبق (۱۹)

فعل مضارع منفی کی تین قسمیں ہیں:

(۱) منفی بلا وما (۲) منفی بلن (۳) منفی بلم۔ منفی بلا کی تعریف گذر چکی۔(۱)

نفی تاکید بلن بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع مثبت کے شروع میں "لَنْ" زیادہ کردو۔

جیسے: یَفْعَلُ سے لَنْ یَفْعَلَ۔

---

(۱) نفی تاکید بلن، در فعل مضارع: وہ فعل مضارع ہے، جو بذریعے "لن" زمانۂ مستقبل میں تاکید کے ساتھ کسی کام کی نفی پر دلالت کرے۔ جیسے: لَنْ یَفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)

گردان نفی تاکید "بلن" در فعل مستقبل معروف، ومجہول

نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف	نفی تاکید بلن در فعل مضارع مجہول	صیغہ
لَنْ يَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ يُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلَا	لَنْ يُفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
لَنْ يَفْعَلُوْا	لَنْ يُفْعَلُوْا	جمع مذکر غائب
لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کریگی وہ ایک عورت	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَا	لَنْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَنْ يَفْعَلْنَ	لَنْ يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَنْ تَفْعَلَ ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَنْ تُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جائے گا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلَا	لَن تُفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَنْ تَفْعَلُوْا	لَنْ تُفْعَلُوْا	جمع مذکر حاضر
لَن تَفْعَلِيْ ہرگز نہیں کریگی تو ایک عورت	لَنْ تُفْعَلِيْ ہرگز نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَن تَفْعَلَا	لَن تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَن تَفْعَلْنَ	لَنْ تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَن أَفْعَلَ ہرگز نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ أُفْعَلَ ہرگز نہیں کیا جاؤنگا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر ومؤنث متکلم
لَن نَفْعَلَ	لَنْ نُفْعَلَ	تثنیہ، جمع مذکر ومؤنث متکلم

سبق (۲۰)

لَن کالفظی عمل: فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں میں پیش آتا ہے، لَن اُن پانچ صیغوں کو نصب دیتا ہے۔
وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مذکر، مؤنث متکلم، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم جیسے: لَنْ یَفْعَلَ، لَنْ تَفْعَلَ، لَنْ تَفْعَلَ، لَنْ اَفْعَلَ، لَنْ نَفْعَلَ
فعل مضارع کے جن سات صیغوں میں نون اعرابی آتا ہے لَنْ اُن سات صیغوں سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔
وہ سات صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر۔ جیسے: لَنْ یَفْعَلَا، لَنْ تَفْعَلَا، لَنْ تَفْعَلَا، لَنْ تَفْعَلَا، لَنْ یَفْعَلُوْا، لَنْ تَفْعَلُوْا، لَنْ تَفْعَلِیْ
دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر میں عمل نہیں کرتا۔ جیسے: لَنْ یَفْعَلْنَ، لَنْ تَفْعَلْنَ۔
لَن کا معنوی عمل: فعل مضارع کو نفی تاکید مستقبل کے ساتھ خاص کر دیتا ہے۔ لَنْ یَفْعَلَ (ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد)۔

﴿تمرین﴾

(۱) لَنْ کا لفظی عمل بتائیں:
(۲) وہ صیغے بتائیں، جن کو "لن" نصب دیتا ہے۔ ان کے نام بتا کر مثالیں سنائیں۔
(۳) وہ صیغے بتائیں، جن کے اخیر سے "لن" نونِ اعرابی گرادیتا ہے۔
مندرجہ ذیل افعال سے نفی تاکید "بلَن" در فعل مضارع معروف، مجہول گردانیں مع صیغہ وترجمہ پڑھیں: یَضْرِبُ، یُسْمَعُ، یَنْصُرُ، یَفْرَحُ، یُشْرَبُ، یَکْتُبُ، یَذْهَبُ۔

ان صیغوں کا ترجمہ کریں، صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بتائیں:

لَنْ یُنْصَرْنَ، لَنْ تَفْرَحِیْ، لَنْ یُکْتَبُوْا، لَنْ نَذْهَبَ۔

ان صیغوں کو صحیح کرو: لَنْ یَکْتُبُوْنَ، لَنْ تَشْرَبِیْنَ، لَنْ اَضْرِبُ۔

ان جملوں کی عربی بنائیں: ہرگز نہیں خوش کی جائے گی تو ایک عورت، ہرگز نہیں مدد کریں گے وہ دو مرد، ہرگز نہیں لکھوں گی میں ایک عورت، ہرگز نہیں سنی جائیں گی وہ سب عورتیں۔

سبق (۲۱)

نفی جحد بلم بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع مثبت کے شروع میں ''لم'' زیادہ کردو۔ جیسے:

یَفْعَلُ سے لَمْ یَفْعَلْ۔(۱)

(۱) نفی جحد بلَمْ در فعل مضارع: وہ فعل مضارع ہے جو بذریعے ''لَمْ'' گذرے ہوئے زمانے میں یقین کے ساتھ کسی کام کی نفی پر دلالت کرے۔ جیسے: لَمْ یَفْعَلْ: (نہیں کیا اس ایک مرد نے)

بحوالہ مستفاد النحو الوافی: ج ۱ ص ۳-۴۱۲۔ نوادر الوصول ص: ۲۵

گردان نفی جحد ''بَلَمْ'' در فعل مضارع

نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف	نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول	صیغہ
لَمْ يَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يُفْعَلْ نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلَا	لَمْ يُفْعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
لَمْ يَفْعَلُوْا	لَمْ يُفْعَلُوْا	جمع مذکر غائب
لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کی گئی وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث غائب
لَمْ يَفْعَلْنَ	لَمْ يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
لَمْ تَفْعَلْ نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تُفْعَلْ نہیں کیا گیا تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا	تثنیہ مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلُوْا	لَمْ تُفْعَلُوْا	جمع مذکر حاضر
لَمْ تَفْعَلِيْ نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تُفْعَلِيْ نہیں کی گئی تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلَا	لَمْ تُفْعَلَا	تثنیہ مؤنث حاضر
لَمْ تَفْعَلْنَ	لَمْ تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
لَمْ أَفْعَلْ نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ أُفْعَلْ نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر، مؤنث، متکلم
لَمْ نَفْعَلْ	لَمْ نُفْعَلْ	تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم

سبق (۲۲)

لَــمْ کالفظی عمل: فعل مضارع کے جن پانچ صیغوں میں پیش آتا ہے "لَــمْ" اُن پانچ صیغوں کو جزم دیتا ہے۔

وہ پانچ صیغے یہ ہیں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، واحد مذکر، مؤنث متکلم، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم۔ جیسے: لَـمْ یَـفْـعَـلْ، لَمْ تَفْعَلْ لَمْ تَفْعَلْ لَمْ اَفْـعَلْ لَـمْ نَـفْـعَـلْ۔ اور اگر اخیر میں حرف علت (واو، الف، یا ساکن) ہو، تو اس کو گرا دیتا ہے۔ جیسے: لَمْ یَدْعُ، لَمْ یَرْمِ، لَمْ یَخْشَ،

حرف علت: وہ حرف ہے، جو کلمہ کا جز ہو اور تعلیل کو قبول کرتا ہو، یہ تین ہیں واو، الف، یا (۱)

فعل مضارع کے جن سات صیغوں کے اخیر میں نون اعرابی آتا ہے "لَم" اُن سات صیغوں سے نون اعرابی گرا دیتا ہے۔

وہ سات صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر۔ جیسے: لَمْ یَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ تَفْعَلَا، لَمْ یَفْعَلُوا، لَمْ تَفْعَلُوا، لَمْ تَفْعَلِیْ، دو صیغوں جمع مؤنث غائب وحاضر میں کوئی عمل نہیں کرتا۔ جیسے: لَمْ یَفْعَلْنَ، لَمْ تَفْعَلْنَ۔

لَم کا معنوی عمل: فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ جیسے: لَـمْ یَـفْـعَـل (نہیں کیا اس ایک مرد نے)۔

تمرین:

(۱) وہ صیغے بتائیں جن کو "لَمْ" جزم دیتا ہے یا حرف علت گرا دیتا ہے۔
(۲) وہ صیغے بتائیں جن کے اخیر سے لَم نون اعرابی گرا دیتا ہے۔
(۳) وہ صیغے بتائیں جن میں لَم کوئی عمل نہیں کرتا۔
(۴) لَم کا لفظی عمل کیا ہے، لَم معنی میں کیا عمل کرتا ہے؟

---

(۱) المعجم المفصل فی الصرف: ص: ۲۶۷

مندرجہ ذیل افعال سے نفی جحد بلم در فعل معروف، مجہول گردانیں مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں: يَفْتَحُ، يُضْحَكُ، يَسْمَعُ، يُنْصَرُ۔

ان صیغوں کا ترجمہ کریں، صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں:

لَمْ يُفْتَحنَ، لَمْ تَكْتُبِي، لَمْ يُضْحَكْ، لَمْ اَفْتَحْ

اِن صیغوں کو صحیح کریں: لَمْ تَنْصُرَانِ، لَمْ يَكْتُبُوْنَ، لَمْ اَفْتَحُ، لَمْ يَفْتَحنْ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ:

نہیں ہنسائے گئے وہ سب مرد، نہیں مدد کی ان دو مردوں نے، نہیں مدد کیے گئے ہم سب مرد، ہرگز نہیں ماروں گا میں ایک مرد۔

سبق (۲۳)

فعل مضارع لام تاکید بانون تاکید: وہ فعل مضارع ہے، جس کے شروع میں "لام تاکید مفتوحہ" اور اخیر میں "نون تاکید" کلام کو پختہ اور مضبوط کرنے اور مضارع کو زمانہ مستقبل کے ساتھ خاص کرنے کے لیے زیادہ کیا گیا ہو۔ جیسے: يَفْعَلُ سے لَيَفْعَلَنَّ (ضرور بالضرور کرے گا وہ ایک مرد)

نون تاکید: وہ نون ہے، جو امر، نہی یا فعل مضارع (جبکہ طلب پر دلالت کرے) کے اخیر میں کلام کی پختگی پر دلالت کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے: اِفْعَلَنَّ، اِفْعَلَنْ، لَيَفْعَلَنَّ۔(۱)

لام تاکید: وہ لام زائد مفتوح ہے، جو جملے کے معنی کی تاکید پر دلالت کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے: لَيَفْعَلَنَّ۔(۲)

(۱) ہدایۃ النحو ص ۱۲۷
(۲) المعجم المفصل فی الصرف: ص ۸۷۲،

گردان "لام تاکید بانون تاکید" ثقیلہ وخفیفہ در فعل مضارع

صیغہ	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ معروف	لام تاکید بانون تاکید ثقیلہ مجہول	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ معروف	لام تاکید بانون تاکید خفیفہ مجہول
واحد مذکر غائب	لَيَفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کریگا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کریگا وہ ایک مرد	لَيُفْعَلَنْ ضرور بالضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد
تثنیہ مذکر غائب	لَيَفْعَلَانِّ	لَيُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر غائب	لَيَفْعَلُنَّ	لَيُفْعَلُنَّ	لَيَفْعَلُنْ	لَيُفْعَلُنْ
واحد مؤنث غائب	لَتَفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کریگی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کریگی وہ ایک عورت	لَتُفْعَلَنْ ضرور بالضرور کی جائیگی وہ ایک عورت
تثنیہ مؤنث غائب	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث غائب	لَيَفْعَلْنَانِّ	لَيُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر حاضر	لَتَفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتُفْعَلَنْ ضرور بالضرور کیا جائے گا تو ایک مرد
تثنیہ مذکر حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مذکر حاضر	لَتَفْعَلُنَّ	لَتُفْعَلُنَّ	لَتَفْعَلُنْ	لَتُفْعَلُنْ
واحد مؤنث حاضر	لَتَفْعَلِنَّ ضرور بالضرور کریگی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنَّ ضرور بالضرور کی جائیگی تو ایک عورت	لَتَفْعَلِنْ ضرور بالضرور کریگی تو ایک عورت	لَتُفْعَلِنْ ضرور بالضرور کی جائیگی تو ایک عورت
تثنیہ مؤنث حاضر	لَتَفْعَلَانِّ	لَتُفْعَلَانِّ		
جمع مؤنث حاضر	لَتَفْعَلْنَانِّ	لَتُفْعَلْنَانِّ		
واحد مذکر و مؤنث متکلم	لَأَفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنَّ ضرور بالضرور کیا جاوں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأَفْعَلَنْ ضرور بالضرور کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَأُفْعَلَنْ ضرور بالضرور کیا جاوں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم	لَنَفْعَلَنَّ	لَنُفْعَلَنَّ	لَنَفْعَلَنْ	لَنُفْعَلَنْ

سبق (۲۴)

فعل مضارع لام تاکید یا نون تاکید بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کے شروع میں ''لام تاکید مفتوح'' اور اخیر میں ''نون تاکید'' زیادہ کردو۔ جیسے: یَفْعَلُ سے لَيَفْعَلَنَّ۔

سات صیغوں: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب و حاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے اخیر سے نون اعرابی، جمع مذکر غائب و حاضر کے اخیر سے واؤ، واحد مؤنث حاضر کے اخیر سے یا گرادو، دو صیغوں جمع مؤنث غائب و حاضر میں نون جمع مؤنث اور نونِ تاکید کے درمیان ''الف فاصل'' زیادہ کردو، تاکہ ایک کلمے میں تین زائد نون کے جمع ہونے کی وجہ سے کلمہ ثقیل نہ ہو جائے۔ (۱)

الف فاصل: وہ الف ہے جو نونِ جمع مؤنث اور نون تاکید کے درمیان علیحدہ گی کرنے کے لئے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے لَيَفْعَلْنَانِّ (میں الف) (۲)

فائدہ: نون تاکید کی دو قسمیں ہیں: (۱) ''نون ثقیلہ'' یعنی مشدد (۲) نون خفیفہ یعنی ساکن۔

نون ثقیلہ مضارع کے تمام صیغوں میں آتا ہے۔ نون خفیفہ مضارع کے ان چھ صیغوں کے اخیر میں نہیں آتا ہے، جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف ہے۔ وہ چھ صیغے یہ ہیں: چار تثنیہ، دو جمع مؤنث غائب و حاضر۔ باقی آٹھ صیغوں میں نون خفیفہ آتا ہے: وہ آٹھ صیغے یہ ہیں: واحد اور جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد اور جمع مذکر حاضر واحد مؤنث حاضر، واحد مذکر، مؤنث متکلم اور ایک تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم۔

فائدہ: نون ثقیلہ سے پہلے چھ صیغوں: چار تثنیہ، دو جمع مؤنث غائب و حاضر میں الف ہوتا ہے، دو صیغوں: جمع مذکر غائب و حاضر میں پیش۔ پانچ صیغوں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مذکر، مؤنث متکلم اور تثنیہ جمع مذکر، مؤنث متکلم میں زبر، اور ایک صیغہ واحد مؤنث حاضر میں زیر ہوتا ہے۔ الف کے بعد نون ثقیلہ مکسور، باقی تمام صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔

فائدہ: نون خفیفہ کے استعمال کا وہی قاعدہ ہے، جو نون ثقیلہ کا ہے، صرف ساکن اور مشدد کا فرق ہے۔ (۳)

---

(۱) ایک نون جمع مؤنث، ایک نون مشدد، جو دو نون کے قائم مقام ہے اسلیے کہ حرف مشدد میں پہلا حرف ساکن دوسرا متحرک ہوتا ہے۔ (۲) المعجم المفصل فی الصرف: ص ۱۵۷ (۳) نوادر الوصول: ص ۲۶، شرح شذور الذہب: ص ۵۹/۶۰

تمرین:

(۱) مضارع کے وہ صیغے پڑھ کر بتائیں، جن کے اخیر میں "نون ثقیلہ وخفیفہ" سے پہلے پیش ہوتا ہے۔

(۲) وہ صیغے بتائیں، جن میں "نون ثقیلہ وخفیفہ" سے پہلے زبر ہوتا ہے۔

(۳) وہ صیغے بتائیں، جن میں "نون ثقیلہ وخفیفہ" سے پہلے زیر ہوتا ہے۔

(۴) وہ صیغے بتائیں، جن میں "نون ثقیلہ" مکسور ہوتا ہے اور نون ثقیلہ مفتوح ہوتا ہے۔

(۵) وہ صیغے بتائیں، جن میں "نون خفیفہ" نہیں آتا ہے۔

مندرجہ ذیل افعال سے "لام تاکید با نون تاکید" در فعل مضارع معروف، مجہول گردانیں، مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں: يَفْرَحُ، يَضْحَكُ، يَنْصُرُ، يَسْمَعُ۔

ان صیغوں کا ترجمہ کرنے کے بعد صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں:

لَيَفْرَحَنَّ، لَيَنْصُرْنَانِّ، لَيَعْرِفَنَّ، لَتَسْمَعِنَّ، لَتَدْخُلُنَّ۔

ان جملوں کی عربی بنائیں:

ہم سب مرد ضرور بالضرور سنیں گے، وہ سب مرد ضرور بالضرور خوش ہوں گے، ضرور بالضرور مدد کی جائیں گی تم دو عورتیں، ضرور بالضرور پہچانوں گا میں ایک مرد، ضرور بالضرور لکھے گا وہ ایک مرد۔

سبق (۲۵)

امر: اس کی تعریف گذر چکی ہے۔

گردان امر، معروف، مجہول اور بانون تاکید

امر حاضر، غائب متکلم معروف	امر مجہول	امر موکد بانون ثقیلہ معروف	صیغے
اِفْعَلْ کرتو ایک مرد	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنَّ ضرور کرتو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	تثنیہ مذکر حاضر
اِفْعَلُوْا	لِتُفْعَلُوْا	اِفْعَلُنَّ	جمع مذکر حاضر
اِفْعَلِیْ کرتو ایک عورت	لِتُفْعَلِیْ چاہیے کہ کی جائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنَّ ضرور کرتو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
اِفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	اِفْعَلَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر
اِفْعَلْنَ	لِتُفْعَلْنَ	اِفْعَلْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر
لِيَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جائے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيَفْعَلَا	لِيُفْعَلَا	لِيَفْعَلَانِّ	تثنیہ مذکر غائب
لِيَفْعَلُوْا	لِيُفْعَلُوْا	لِيَفْعَلُنَّ	جمع مذکر غائب
لِتَفْعَلْ چاہیے کہ کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلْ چاہیے کہ کی جائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتَفْعَلَا	لِتُفْعَلَا	لِتَفْعَلَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لِيَفْعَلْنَ	لِيُفْعَلْنَ	لِيَفْعَلْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لِأَفْعَلْ چاہیے کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأُفْعَلْ چاہیے کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأَفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنَفْعَلْ	لِنُفْعَلْ	لِنَفْعَلَنَّ	تثنیہ جمع مذکر و مؤنث متکلم

گردان امر بانون ثقیلہ وخفیفہ

امر موکد بانون ثقیلہ مجہول	امر موکد بانون خفیفہ معروف	امر موکد بانون خفیفہ مجہول	صیغے
لِتُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	اِفْعَلَنْ ضرور کر تو ایک مرد	لِتُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لِتُفْعَلَانِّ			تثنیہ مذکر حاضر
لِتُفْعَلُنَّ	اِفْعَلُنْ	لِتُفْعَلُنْ	جمع مذکر حاضر
لِتُفْعَلِنَّ چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	اِفْعَلِنْ ضرور کر تو ایک عورت	لِتُفْعَلِنْ چاہیے کہ ضرور کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لِتُفْعَلَانِّ			تثنیہ مؤنث حاضر
لِتُفْعَلْنَانِّ			جمع مؤنث حاضر
لِيُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	لِيَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک مرد	لِيُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لِيُفْعَلَانِّ			تثنیہ مذکر غائب
لِيُفْعَلُنَّ	لِيَفْعَلُنْ	لِيُفْعَلُنْ	جمع مذکر غائب
لِتُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	لِتَفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کرے وہ ایک عورت	لِتُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لِتُفْعَلَانِّ			تثنیہ مؤنث غائب
لِيُفْعَلْنَانِّ			جمع مؤنث غائب
لِأُفْعَلَنَّ چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لِأُفْعَلَنْ چاہیے کہ ضرور کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لِنُفْعَلَنَّ	لِنَفْعَلَنْ	لِنُفْعَلَنْ	تثنیہ جمع مذکر مؤنث متکلم

سبق(۲۶)

امر غائب، متکلم معروف، مجہول اور امر حاضر مجہول بنانے کا قاعدہ: امر غائب معروف، فعل مضارع غائب معروف سے؛ امر غائب مجہول، فعل مضارع غائب مجہول سے؛ امر متکلم معروف، فعل مضارع متکلم معروف سے؛ امر متکلم مجہول، فعل مضارع متکلم مجہول سے اور امر حاضر مجہول، فعل مضارع حاضر مجہول سے بنتا ہے۔ اس طرح کہ فعل مضارع کے شروع میں "لام امر مکسور" زیادہ کردو اور پانچ صیغوں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مذکر، مؤنث متکلم، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم کے اخیر کو؛ جزم دیدو، اگر حرف علت نہ ہو۔ جیسے: لِیَفْعَلْ، لِتَفْعَلْ، لِتُفْعَلْ، لِاَفْعَلْ، لِنَفْعَلْ، اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادو جیسے: یَدْعُوْ سے لِیَدْعُ، یَرْمِيْ سے لِیَرْمِ، یَخْشٰی سے لِیَخْشَ اور سات صیغوں چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر اور ایک واحد مؤنث حاضر کے اخیر سے؛ نون اعرابی گرادو۔ جیسے: لِیَفْعَلَا، لِتَفْعَلَا، لِتُفْعَلَا، لِیَفْعَلُوْا، لِتُفْعَلُوْا، لِتُفْعَلِيْ، دو صیغے جمع مؤنث غائب وحاضر کو اسی کی حالت پر رہنے دو۔ جیسے: لِیَفْعَلْنَ، لِتُفْعَلْنَ.

سبق(۲۷)

امر حاضر معروف بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع حاضر معروف سے علامتِ مضارع حذف کردو؛ اس کے بعد دیکھو! کہ پہلا حرف ساکن ہے یا متحرک، اگر پہلا حرف متحرک ہے تو آخر کو ساکن کردو اگر حرف علت نہ ہو، جیسے: تَعِدُ سے عِدْ، تَضَعُ سے ضَعْ، اور اگر حرف علت ہے تو اس کو گرادو۔ جیسے: تَقِيْ سے قِ، اور اگر پہلا حرف ساکن ہے تو ہمزۂ وصل مضموم شروع میں لے آؤ؛ اگر عین کلمہ مضموم ہے۔ جیسے: تَنْصُرُ سے اُنْصُرْ اور ہمزۂ وصل مکسور شروع میں لے آؤ؛ اگر عین کلمہ مفتوح یا مکسور ہے اور آخر کو ساکن کردو؛ اگر حرف علت نہ ہو، جیسے تَفْتَحُ سے اِفْتَحْ، تَضْرِبُ سے اِضْرِبْ اور اگر حرف علت ہے؛ تو اس کو گرادو۔ جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ، تَرْمِيْ سے اِرْمِ، تَخْشٰی سے اِخْشَ، جن صیغوں کے آخر میں نون اعرابی ہے اس کو گرادو، جیسے: تَضْرِبَانِ سے اِضْرِبَا، تَضْرِبِيْنَ سے اِضْرِبِيْ، اور نون جمع مؤنث کو باقی رہنے دو، جیسے: اِضْرِبْنَ۔[1]

(۱) ابواب الصرف: ۸، نوادر الوصول: ۳۱۔

فائدہ: "نون ثقیلہ، خفیفہ" جس طرح فعل مضارع میں آتا ہے امر میں بھی آتا ہے۔

لام امر: وہ لام مکسور ہے، جو فعل مضارع کو جزم دینے اور فعل میں طلب کے معنی پیدا کرنے کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ اردو میں ترجمہ "چاہیے" سے ہوتا ہے۔ جیسے: لِيَفْعَلْ (چاہیے کہ کرے وہ ایک مرد)(۱)

ہمزۂ وصل: وہ ہمزہ ہے، جو ابتدا بالسکون کے دشوار ہونے کی وجہ سے شروع میں لایا جائے اور درمیانِ کلام میں آنے کی وجہ سے تلفظ سے ساقط ہو جائے۔ جیسے: اِسْمَعْ سے فَاسْمَعْ(۲)

تمرین

(۱) تَعْبُدُ سے امر حاضر بنائیں۔

(۲) امر کے وہ صیغے پڑھ کر بتائیں، جن سے نونِ اعرابی گر جاتا ہے۔

مندرجہ ذیل الفاظ سے امر غائب، متکلم، امر مجہول، امر حاضر کی گردانیں مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں۔ اور بنانے کا قاعدہ بتلائیں: يَنْصُرُ، يَفْتَحُ، يَذْهَبُ، يَعْرِفُ، اور يَضْحَكُ، يَقْرُبُ سے امر حاضر با نون ثقیلہ اور امر غائب، متکلم معروف اور مجہول با نون ثقیلہ وخفیفہ کی گردانیں پڑھیں۔

اِن صیغوں کا ترجمہ کرنے کے بعد صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں: اِعْرِفُوْا، اِضْحَكُنَّ، لَأَفْتَحْ، أُدْخُلْنَانِّ، لِيَفْتَحَنَّ، لَأَقْرُبَنْ۔

اِن جملوں کی عربی بناؤ: چاہیے کہ خوش کیے جائیں وہ دو مرد، ضرور داخل ہو تو ایک عورت، چاہیے کہ ضرور مدد کیے جاؤ تم سب مرد، چاہیے کہ ضرور ماروں میں ایک مرد، داخل ہو تو ایک عورت، چاہیے کہ سنی جائے تو ایک عورت۔

سبق (۲۸)

نہی: اس کی تعرف گذر چکی۔

---

(۱) قطر الندی وبل الصدی: ص۸۴ (۲) المعجم المفصل فی الصرف: ص۴۲۳

گردان "فعل نہی"

نہی معروف	نہی مجہول	نہی مؤکد معروف بانون ثقیلہ	صیغہ
لَا یَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک مرد	لَا یُفْعَلْ نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَا یَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَا یَفْعَلَا	لَا یُفْعَلَا	لَا یَفْعَلَانِّ	تثنیہ مذکر غائب
لَا یَفْعَلُوْا	لَا یُفْعَلُوْا	لَا یَفْعَلُنَّ	جمع مذکر غائب
لَا تَفْعَلْ نہ کرے وہ ایک عورت	لَا تُفْعَلْ نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	تثنیہ مؤنث غائب
لَا یَفْعَلْنَ	لَا یُفْعَلْنَ	لَا یَفْعَلْنَانِّ	جمع مؤنث غائب
لَا تَفْعَلْ نہ کر تو ایک مرد	لَا تُفْعَلْ نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَا تَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	تثنیہ مذکر حاضر
لَا تَفْعَلُوْا	لَا تُفْعَلُوْا	لَا تَفْعَلُنَّ	جمع مذکر حاضر
لَا تَفْعَلِيْ نہ کر تو ایک عورت	لَا تُفْعَلِيْ نہ کی جائے تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِنَّ ہرگز نہ کر تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلَا	لَا تُفْعَلَا	لَا تَفْعَلَانِّ	تثنیہ مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلْنَ	لَا تَفْعَلْنَانِّ	جمع مؤنث حاضر
لَا أَفْعَلْ نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أُفْعَلْ نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا أَفْعَلَنَّ ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر و مؤنث متکلم
لَا نَفْعَلْ	لَا نُفْعَلْ	لَا نَفْعَلَنَّ	تثنیہ و جمع مذکر و مؤنث متکلم

گردان نہی موکد

نہی موکد مجہول بانون ثقیلہ	نہی موکد معروف بانون خفیفہ	نہی موکد مجہول بانون خفیفہ	صیغہ
لَایُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	لَایَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک مرد	لَایُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے وہ ایک مرد	واحد مذکر غائب
لَایُفْعَلَانِّ			تثنیہ مذکر غائب
لَایُفْعَلُنَّ	لَایَفْعَلُنْ	لَایُفْعَلُنْ	جمع مذکر غائب
لَاتُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	لَاتَفْعَلَنْ ہرگز نہ کرے وہ ایک عورت	لَاتُفْعَلَنْ ہرگز نہ کی جائے وہ ایک عورت	واحد مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَانِّ			تثنیہ مؤنث غائب
لَایُفْعَلْنَانِّ			جمع مؤنث غائب
لَاتُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	لَاتَفْعَلَنْ ہرگز نہ کر تو ایک مرد	لَاتُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جائے تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ			تثنیہ مذکر حاضر
لَاتُفْعَلُنَّ	لَاتَفْعَلُنْ	لَاتُفْعَلُنْ	جمع مذکر حاضر
لَاتُفْعَلِنَّ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	لَاتَفْعَلِنْ ہرگز نہ کر تو ایک عورت	لَاتُفْعَلِنْ ہرگز نہ کی جائے تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلَانِّ			تثنیہ مؤنث حاضر
لَاتُفْعَلْنَانِّ			جمع مؤنث حاضر
لَاأُفْعَلَنَّ ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَاأَفْعَلَنْ ہرگز نہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	لَاأُفْعَلَنْ ہرگز نہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	واحد مذکر، مؤنث، متکلم
لَانُفْعَلَنَّ	لَانَفْعَلَنْ	لَانُفْعَلَنْ	تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث، متکلم

نہی بنانے کا قاعدہ: مضارع مثبت کے شروع میں لائے نہی زیادہ کردو۔ جیسے: تَفْعَلُ سے لَا تَفْعَلْ (نہ کر تو ایک مرد)
لائے نہی: وہ "لا" ہے جو فعل مضارع کو جزم دینے اور فعل کو نہ کرنے کی طلب کے لیے وضع کیا گیا ہو۔ جیسے: لَا تَفْعَلْ۔ (۱)

سبق (۲۹)

لائے نہی کا لفظی عمل: مضارع کے پانچ صیغوں: واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، واحد مذکر، مؤنث متکلم، تثنیہ، جمع، مذکر، مؤنث متکلم کو جزم دیتا ہے اگر حرف علت نہ ہو۔ جیسے: لَا یَفْعَلْ، لَا تَفْعَلْ، لَا تَفْعَلْ، لَا اَفْعَلْ، لَانَفْعَلْ۔ اور اگر حرف علت ہو تو اس کو گرادیتا ہے۔ جیسے: تَدْعُوْا سے لَا تَدْعُ، تَرْمِي سے لَا تَرْمِ، تَخْشیٰ سے لَا تَخْشَ۔ سات صیغوں: چار تثنیہ، دو جمع مذکر غائب وحاضر، ایک واحد مؤنث حاضر کے اخیر سے نون اعرابی گرادیتا ہے۔ جیسے: لَایَفْعَلَا، لَا تَفْعَلَا، لَاتَفْعَلَا، لَا تَفْعَلَا، لَا یَفْعَلُوْا، لَا تَفْعَلُوْا، لَا تَفْعَلِي۔ دو صیغوں: جمع مؤنث غائب وحاضر میں عمل نہیں کرتا۔ جیسے: لَا یَفْعَلْنَ، لَا تَفْعَلْنَ۔

فائدہ: نون ثقیلہ، خفیفہ، امر کی طرح "نہی" میں بھی آتا ہے۔ جیسے: لَا تَفْعَلَنَّ۔

تمرین:

(۱) وہ صیغے بتائیں: جن کو لائے نہی جزم دیتا ہے۔
(۲) وہ صیغے بتائیں: جن سے لائے نہی نونِ اعرابی گرادیتا ہے۔
مندرجۂ ذیل افعال سے نہی کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں: یَاْکُلُ، یَفْرَحُ، یَشْهَدُ (وہ گواہی دیتا ہے یا دے گا) یَقْعُدُ، یَجْلِسُ۔
ان جملوں کا ترجمہ اور صیغوں کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں:
لَا تَأْکُلْ، لَا یَشْهَدْنَ، لَا تَفْرَحْنَ، لَا تَجْلِسِي، لَا تَقْعُدِنَّ۔

(۱) کافیہ: ص ۱۰۱

ان جملوں کی عربی بناؤ: نہ بیٹھو تم سب مرد، مت خوش ہو تو ایک عورت، ہرگز نہ گواہی دیں وہ سب عورتیں، ہرگز نہ کھاؤں میں ایک عورت، نہ سنیں جائیں تم دو عورتیں، چاہے مارے جائیں ہم دو مرد، ہم مدد کیا کرتے تھے، ان سب مردوں نے کھولا ہے، وہ دو مرد ہنسے گئے تھے۔

سبق (۳۰)

اسم کی تین قسمیں ہیں: مصدر، مشتق، جامد۔

مصدر: وہ اسم ہے، جو کسی کام پر دلالت کرے اور وہ خود کسی سے نہ بنا ہو، اُس سے افعال اور اسماء بنتے ہوں۔ جیسے: ضرباً (مارنا) نصراً (مدد کرنا)۔(۱)

مشتق: وہ اسم ہے، جو مصدر سے بنا ہو، اور کسی ذات پر اس کی صفت کے ساتھ دلالت کرے۔ جیسے: ضَارِبٌ، مصدر ضَرْبًا سے بنا ہے۔(۲)

جامد: وہ اسم ہے، جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی بنتا ہو۔ جیسے: رَجُلٌ، جَعْفَرٌ (۳)

اسمائے مشتقات

اسم مشتق کی پانچ قسمیں ہیں:

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، اسم ظرف، اسم آلہ۔

(ا) اسم فاعل: وہ اسم ہے، جو مصدر معروف سے نکلا ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے، جس سے فعل صادر ہو یا فعل کا اس سے تعلق ہو۔ جیسے: فَاعِلٌ (کرنے والا ایک مرد) نَاعِمٌ (خوش حال ہونے والا ایک مرد) (۴)

---

(۱) الصرف التعليمی: ص، ۱۸۹، المعجم المفصل فی النحو: ج ۲، ص، ۹۹

(۲) المعجم المفصل فی النحو: ج ۲ / ص۹۸۳۔ الصرف التعليمی : ص ۲۱۹

شَذَا العَرف: ص ۷۰ (۳) المعجم المفصل فی النحو: ج۱ / ص ۴۰۲،

شذ العرف : ص ۷۰ (٤) الصرف التعليمی : ص ۲۲۰

گردان ''اسمِ فاعل''

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
گردان	فَاعِلٌ	فَاعِلَان	فَاعِلُوْنَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَان	فَاعِلَاتٌ
ترجمہ	کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دومرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دوعورتیں	کرنے والی سب عورتیں

سبق (۳۱)

اسم فاعل بنانے کا قاعدہ: اگر ماضی تین حرفی ہے، تو فعل مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد فا کلمے کوفتحہ دے دو، اورعین کلمے کے درمیان الف فاعل زیادہ کردو، عین کلمے کو کسرہ اورلام کلمے کوتنوین دے دو۔ جیسے: یَضْرِبُ سے ضَارِبٌ، یَدْرُسُ سے دَارِسٌ۔

اور اگر ماضی تین حرفی نہیں ہے تو مضارع معروف سے علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعداس کی جگہ ''میم مضموم'' زیادہ کردواوراخیر سے پہلے حرف کوکسرہ دے دو، اگرکسرہ نہ ہو، آخری حرف پرتنوین زیادہ کردو۔ جیسے:یَجْتَنِبُ سے مُجْتَنِبٌ، یَتَقَبَّلُ سے مُتَقَبِّلٌ(۱)۔

الف فاعل: وہ الف ہے، جواسم فاعل بنانے کے لیے فا اورعین کلمے کے درمیان زیادہ کیا جائے۔ جیسے: ''فاعل'' کا الف(۲)۔

تمرین :

مندرجہ ذیل افعال سے اسم فاعل کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں، اوراسم فاعل بنانے کا قاعدہ جاری کرکے بتائیں:یَفْرَحُ، یَعْبُدُ، یَعْصِمُ (وہ حفاظت کرتا ہے یا کرے گا)یَجْلِسُ ، یَسْتَخْرِجُ (وہ نکالتا ہے یا نکالے گا)

---

(۱)شذا العرف:۷۷، الصرف التعلیمی:۲۳۱۔

(۲)المعجم المفصل فی النحو:۱/۳۷۔

صیغوں کا ترجمہ کریں: عَابِدَاتٌ، عَاصِمُوْنَ، سَامِعَةٌ، مُسْتَخْرِجَانِ، فَارِحٌ۔
جملوں کی عربی بنائیں: دو مرد عبادت کرنے والے، ایک عورت مارنے والی، سب مرد سننے والے، سب عورتیں بیٹھنے والی، دو عورتیں نکالنے والی۔

سبق (۳۲)

(۲) اسم مفعول: وہ اسم ہے، جو مصدر مجہول سے نکلا ہو اور ایسی ذات پر دلالت کرے جس پر فعل واقع ہوا ہے۔ جیسے: مَفْعُوْلٌ (کیا ہوا ایک مرد)

گردان ''اسم مفعول''

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
گردان	مَفْعُوْلٌ	مَفْعُوْلَانِ	مَفْعُوْلُوْنَ	مَفْعُوْلَةٌ	مَفْعُوْلَتَانِ	مَفْعُوْلَاتٌ
ترجمہ	کیا ہوا ایک مرد	کیے ہوے دو مرد	کیے ہوے سب مرد	کی ہوئی ایک عورت	کی ہوئی دو عورتیں	کی ہوئی سب عورتیں

اسم مفعول بنانے کا قاعدہ: اگر ماضی تین حرفی ہے، تو فعل مضارع مجہول سے علامت مضارع حذف کرنے کے بعد میم مفتوح شروع میں زیادہ کردو، عین کلمے کو ضمہ دیدو، عین اور لام کلمے کے درمیان واو مفعول زیادہ کر کے لام کلمے کو تنوین دیدو۔ جیسے یُفْعَلُ سے مَفْعُوْلٌ، یُضْرَبُ سے مَضْرُوْبٌ

اور اگر ماضی تین حرفی نہیں ہے، تو مضارع مجہول سے علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد شروع میں میم مضموم اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کردو۔ جیسے: یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ، یُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ۔(۱)

واو مفعول: وہ واو ہے، جو اسم مفعول بنانے کے لیے عین اور لام کلمے کے درمیان زیادہ کیا جائے۔ جیسے: مَفْعُوْلٌ میں ''واو''۔

فائدہ: فعل لازم سے اسم مفعول نہیں آتا ہے لہٰذا ''ذَهَبَ'' جیسے افعال سے اسم مفعول نہیں بنایا جائے گا۔

(۱) شذا العرف: ص ۷۹

تمرین

مندرجہ ذیل افعال سے اسم مفعول کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں، اور اسم مفعول بنانے کا قاعدہ جاری کریں: يُشْهَدُ (گواہی دیا جاتا ہے یا دیا جائے گا وہ ایک مرد) يُمْنَعُ (روکا جاتا ہے یا روکا جائے گا وہ ایک مرد) نَظَرَ، يُضْحَكُ، سَمِعَ، يَحْتَسِبُ۔

ان صیغوں کا ترجمہ کرو اور صیغہ متعین کرو: مَشْهُوْدَاتٌ، مَمْنُوْعَانِ، مَسْمُوْعَتَانِ، مَنْظُوْرَاتٌ، مَغْصُوْمُوْنَ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ: گواہی دی گئی ایک عورت، روکے ہوئے دو مرد، دیکھی ہوئی عورتیں، حفاظت کی گئی دو عورتیں، سنے ہوئے سب مرد، کھلے ہوئے دو مرد، ہنسی ہوئی ایک عورت۔

سبق (۳۴)

(۳) اسم تفضیل: وہ اسم ہے، جو مصدر سے نکلے اور ایسی ذات پر دلالت کرے، جس میں معنی مصدری دوسرے کے مقابلے میں زیادتی کے ساتھ پائے جائیں، جیسے: أَفْعَلُ (زیادہ کرنے والا دوسرے کے مقابلے میں، یا سب سے زیادہ کرنے والا ایک مرد)[1]۔

گردان "اسمِ تفضیل"

صیغہ	واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر سالم	جمع مذکر تکسیر
گردان	أَفْعَلُ	أَفْعَلَانِ	أَفْعَلُوْنَ	أَفَاعِلُ
ترجمہ	سب سے زیادہ کرنیوالا ایک مرد	سب سے زیادہ کرنیوالے دو مرد	سب سے زیادہ کرنیوالے سب مرد	سب سے زیادہ کرنیوالے سب مرد
صیغہ	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث سالم	جمع مؤنث تکسیر
گردان	فُعْلَى	فُعْلَيَانِ	فُعْلَيَاتٌ	فُعَلٌ
ترجمہ	سب سے زیادہ کرنے والی ایک عورت	سب سے زیادہ کرنے والی دو عورتیں	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں	سب سے زیادہ کرنے والی سب عورتیں

(۱) المعجم المفصل فی الصرف: ۱۴۸، الصرف التعلیمی: ۳۴۹۔

سبق (۳۴)

اسم تفضیل بنانے کا قاعدہ: اسم تفضیل مذکر فعل ثلاثی مجرد کے مضارع سے علامت مضارع حذف کرنے کے بعد "ہمزۂ اسم تفضیل" شروع میں لے آؤ، عین کلمے کو فتحہ دیدو اور آخری حرف کو اسی کی حالت پر چھوڑ دو۔ جیسے: یَفْعَلُ سے اَفْعَلُ۔ اسم تفضیل مؤنث علامت مضارع حذف کرنے کے بعد فا کلمہ کو ضمہ دیدو، عین کلمے کو ساکن کردو، لام کلمے کو فتحہ دے کر اس کے بعد الف مقصورہ زیادہ کردو۔ جیسے: یَفْعَلُ سے فُعْلیٰ۔(۱)

الف مقصورہ: وہ الف لازمہ ہے، جس میں قصر (ایک الف کی مقدار کھینچ کر پڑھنا) کیا جائے جیسے: موسیٰ

فائدہ: جو فعل "لون" اور "عیب ظاہری" کے معنی بتائے اس سے اسم تفضیل نہیں آتا ہے۔ جیسے: یَحْمَرُ (سرخ ہوتا ہے) یَعْوَرُ (کانا ہوتا ہے)

تمرین:

مندرجہ ذیل افعال سے اسم تفضیل کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں اور اگر کسی فعل سے اسم تفضیل نہیں آتا ہے تو اس کی وجہ بیان کریں اور بنانے کا قاعدہ جاری کریں:

یَسْمَعُ، یَفْتَحُ، یَعْوَرُ (کانا ہوتا ہے یا ہوئے گا وہ ایک مرد) یَضْحَكُ، یَجْهَلُ (ناواقف ہوتا ہے یا ہوئے گا وہ ایک مرد)

اِن صیغوں کا ترجمہ اور صیغے متعین کریں: أَفْتَحُ، أَسْمَعُوْنَ، أَمْنَعَانِ، شُهْدَيَاتٌ، أَضَاحِكُ، نُصَرٌ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ: سب سے زیادہ سننے والی سب عورتیں، سب سے زیادہ مارنے والی ایک عورت، سب سے زیادہ گواہی دینے والے دو مرد، عبادت کرنے والی دو عورتیں دوسرے کے مقابلے میں۔

---

(۱) الصرف التعلیمی: ص۲۴۹۔ شذا العرف: ص۸۲

سبق (۳۵)

(۴) اسم ظرف: وہ اسم ہے، جو مصدر سے نکلے اور کسی کام کے وقت یا جگہ پر دلالت کرے۔ جیسے: مَفْعَلٌ۔ (کام کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ)(۱)

گردان "اسم ظرف"

جمع	تثنیہ	واحد	صیغہ
مَفَاعِلُ	مَفْعَلَانِ	مَفْعَلٌ	گردان
کرنے کے کئی وقت یا کئی جگہیں	کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں	کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ	ترجمہ

اسم ظرف بنانے کا قاعدہ: فعل ثلاثی مجرد کے مضارع سے علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد میم مفتوح شروع میں زیادہ کردو، عین کلمے کو فتحہ دیدو اگر مضموم ہو، آخری حرف کو تنوین دے دو۔ جیسے: یَنْصُرُ سے مَنْصَرٌ۔ یَجْلِسُ سے مَجْلِسٌ، یَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ(۲)۔

فائدہ: اگر ماضی تین حرفی نہیں ہے تو اسم مفعول ہی اسم ظرف کے معنی دیتا ہے۔ جیسے: یُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ۔

فائدہ: کبھی مضارع مضموم العین سے خلاف قیاس اسم ظرف مکسور العین بھی آجاتا ہے۔ جیسے: یَسْجُدُ سے مَسْجِدٌ، یَفْرُقُ سے مَفْرِقٌ۔

تمرین

مندرجہ ذیل افعال سے اسم ظرف کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں اور اسم ظرف کے بنانے کا قاعدہ جاری کریں: یَنْصُرُ، یَذْهَبُ، یَفْرُشُ (وہ بچھاتا ہے یا بچھائے گا)

(۱) الصرف التعلیمی: ۲۶۵۔

(۲) ابواب الصرف: ۱۲۔

یَقْتُلُ (قتل کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد) یَنْظُرُ

اِن صیغوں کا ترجمہ کریں اور بنانے کا قاعدہ بیان کریں: مَدَاخِلُ ، مَنْصَرَانِ، مَذاهِبُ ، مَقْتَلٌ، مَفْتَحَانِ

اِن جملوں کی عربی بناؤ: پودا لگانے کی ایک جگہ یا ایک وقت، ہنسنے کی چند جگہیں، جانے کی دو جگہ، مارنے کی کئی جگہیں، دیکھنے کا وقت، مدد کرنے کی جگہ۔

سبق (۳۶)

(۵) اسم آلہ: وہ اسم ہے، جو مصدر سے نکلے اور اس چیز پر دلالت کرے، جس کے ذریعے فعل حاصل ہوا ہے۔ جیسے: مِضْرَبٌ (مارنے کا آلہ یعنی قینچی،)(۱)

گردان "اسم آلہ"

"ترجمہ"	جمع	"ترجمہ"	تثنیہ	"ترجمہ"	"واحد"
کرنے کے بہت سے آلے	مَفَاعِلُ	کرنے کے دو آلے	مِفْعَلَانِ	کرنے کا ایک آلہ	مِفْعَلٌ
"	مَفَاعِلُ	"	مِفْعَلَتَانِ	"	مِفْعَلَةٌ
"	مَفَاعِيْلُ	"	مِفْعَالَانِ	"	مِفْعَالٌ

اسم آلہ بنانے کا قاعدہ: اکثر فعل ثلاثی مجرد متعدی کی علامتِ مضارع حذف کرنے کے بعد "میم مکسور" زیادہ کردو، عین کلمے کو فتحہ دیدو اگر عین کلمہ مضموم یا مکسور ہو ورنہ اسی کی حالت پر چھوڑ دو اور آخری حرف پر تنوین زیادہ کردو۔ جیسے: یَفْعَلُ سے مِفْعَلٌ اور کبھی عین کلمے کے بعد الف زیادہ کردو۔ جیسے: مِفْعَالٌ۔ یا لام کلمے کے بعد تا زیادہ کردو جیسے مِفْعَلَةٌ۔(۲)

تمرین

مندرجہ ذیل افعال سے اسم آلہ کی گردان مع ترجمہ وصیغہ پڑھیں اور اسم آلہ

---

(۱) ماخوذ، الصرف التعلیمی: ص، ۲۷۲، شذا العرف: ص، ۸۹

(۲) ابواب الصرف: ص، ۱۲،

بنانے کا قاعدہ بیان کریں، اور اگر اسم آلہ نہیں آتا ہے تو اس کی وضاحت کریں: یَضْرِبُ، یَسْمَعُ، یَضْحَكُ، یَنْصُرُ، یَفْرُقُ (وہ جدا کرتا ہے یا کرے گا) یَفْرَحُ (خوش ہوتا ہے یا ہوئے گا وہ ایک مرد) یَرْفُقُ (مہربانی کرتا ہے یا کرے گا) یَقْطَعُ۔

ان جملوں کا ترجمہ کریں اور صیغے بتائیں: مِسْمَعٌ، مِضْحَكَةٌ، مَنَاصِیْرُ، مِقْطَاعَانِ، مِفْرَقَةٌ۔

ان جملوں کی عربی بناؤ: سننے کے کئی ذریعے، ہنسنے کے دو ذریعے، مدد کرنے کا ایک آلہ، کھولنے کے دو ذریعے، کاٹنے کے بہت سے ذریعے۔

سبق (۳۷)

حرفِ اصلی: وہ حرف ہے، جو بنیادِ کلمہ ہو، تمام تصرُّفات اور تصریفات میں باقی رہے۔ جیسے: نَكْتُبُ میں کاف، تاء، باء، اور مَدْرَسَةٌ میں دال، راء، سین۔

حرفِ زائد: وہ حرف ہے، جو بنیادِ کلمہ نہ ہو، تمام تصرفات اور تصریفات میں باقی نہ رہے، جیسے: نَكْتُبُ میں "نون" جو "كَاتِبٌ" میں باقی نہیں رہا اور مَدْرَسَةٌ میں "میم" اور "ۃ" جو دَارِسٌ میں باقی نہیں رہا ہے۔

حرفِ اصلی اور حرفِ زائد پہچاننے کا طریقہ: صرفیوں کے یہاں "فَعَلَ" یعنی فا، عین، اور لام کلمہ، کلمات کا وزن مقرر کرنے کے لیے متعین ہیں، لہٰذا وزن کرنے میں کلمے کے جو حروف فا، عین، لام، کی جگہ واقع ہوں وہ اصلی ہیں باقی زائد ہیں، کلمے کا جو حرف فا کلمے کی جگہ ہوگا اس کو "فا کلمہ" جو عین کلمے کی جگہ ہوگا اس کو "عین کلمہ" اور جو لام کلمے کی جگہ ہوگا اس کو "لام کلمہ" کہیں گے جیسے: "ضَرَبَ، فَعَلَ، کے وزن پر ہے۔ لہٰذا ضاد کو فا کلمہ، راء کو عین کلمہ اور باء، کو لام کلمہ کہیں گے۔

تمرین

مندرجہ ذیل مثالوں میں حرفِ اصلی اور زائد کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں:

موزوں:	قَتَلَ،	اِسْتَنْصَرَ،	اِجْتَنَبْتُمْ،	تَقْتُلُوْنَ،	قَاتَلَ،	طَالِبَاتٌ،	مَنْصُوْرٌ،	شَمْسٌ،	مِلْحٌ،	قَمَرٌ.
وزن:	بروزن،	بروزن،	بروزن،	بروزن،	بروزن،	بروزن،	بروزن،	بروزن،	بروزن،	بروزن،
موزوں:	فَعَلَ،	اِسْتَفْعَلَ،	اِفْتَعَلْتُمْ،	تَفْعُلُوْنَ،	فَاعَلَ،	فَاعِلَاتٌ،	مَفْعُوْلٌ،	فَعْلٌ،	فِعْلٌ،	فَعَلٌ

(۱) المعجم المفصل فی الصرف: ۲۲۱، الصرف التعلیمی: ۴۳، تیسری المبتدی عربی: ۱۷۔

سبق (۳۸)

ثلاثی: وہ اسم یا فعل ہے، جس میں تین حروف اصلی ہوں۔ جیسے: فَعَلَ، قَمَرٌ۔
رباعی: وہ اسم یا فعل ہے، جس میں چار حروف اصلی ہوں۔ جیسے: بَعْثَرَ، جَعْفَرٌ۔
فعل کی حروفِ اصلی اور غیر اصلی کے اعتبار سے دو قسمیں ہیں: (۱) مجرد (۲) مزید فیہ۔
مجرّد: وہ فعل ہے، جس کے تمام حروف اصلی ہوں۔ جیسے: فَعَلَ [1]۔
مزید فیہ: وہ فعل ہے جس میں اس کے حروفِ اصلی پر کوئی حرف زائد ہو، جیسے: اِفْتَعَلَ [2]۔
فعل ثلاثی رباعی میں سے ہر ایک قسم کی دو قسمیں ہیں۔ ثلاثی مجرد، ثلاثی مزید فیہ۔ رباعی مجرد، رباعی مزید فیہ۔
ثلاثی مجرّد: وہ فعل ہے، جس کی ماضی میں تین حروف اصلی ہوں۔ جیسے: فَعَلَ۔
ثلاثی مزید فیہ: وہ فعل ہے، جس کی ماضی میں تین حروف اصلی پر کوئی حرف زائد ہو۔ جیسے: اَفْعَلَ، اِفْتَعَلَ [3]۔
رباعی مجرّد: وہ فعل ہے، جس کی ماضی میں چار حروف اصلی ہوں۔ جیسے: فَعْلَلَ، بَعْثَرَ (اس نے پھیلایا)
رباعی مزید فیہ: وہ فعل ہے جس کی ماضی میں چار حروفِ اصلی پر کوئی حرف زائد ہو۔ جیسے: تَفَعْلَلَ، اِفْعَنْلَلَ [4]۔

تمرین

مندرجہ ذیل افعال میں ثلاثی، رباعی، مجرد اور مزید فیہ کی شناخت اور وجہ شناخت بیان کریں:

ضَرَبَ، اِجْتَنَبَ (اس نے پرہیز کیا ہے) أَكْرَمَ (اس نے تعظیم کی) بَعْثَرَ۔

---

(۱) الصرف التعلیمی: ۵۷۔ شذا العرف فی الصرف: ۲۹۔ (۲) الصرف التعلیمی: ۸۱۔
(۳) شذا العرف فی الصرف: ۲۹۔ (۴) الصرف التعلیمی: ۸۳۔

(اس نے پھیلایا) دَحْرَجَ (اس نے لڑھکایا) زَنْدَقَ سے، تَزَنْدَقَ (وہ بے دین ہوا) صَبَرَ (اس نے ہمت سے کام لیا)

سبق (۳۹)

ثلاثی مجرد کی دو قسمیں ہیں: (۱) مُطَّرِد (۲) شاذ۔

مُطَّرِد: فعل کا وہ وزن، جو زیادہ استعمال ہوتا ہے۔

شاذ: فعل کا وزن، جو کم استعمال ہوتا ہے۔

ثلاثی مجرّد مطرد کے پانچ باب ہیں:

(باب اوّل)

فَعَلَ یَفعُلُ، ماضی میں عین کلمے کا فتحہ اور مضارع میں عین کلمے کا ضمہ۔ جیسے: نَصَرَ، یَنْصُرُ۔

اَلنَّصرُ (مدد کرنا)

صرف صغیر: نَصَرَ یَنْصُرُ، نَصْرًا فھونَاصِرٌ ونُصِرَ یُنْصَرُ نَصْرًا **فَھُوَ** مَنْصُوْرٌ الامرمنه اُنْصُرْ والنَّھي عنه لَاتَنْصُرْ الظرف منه مَنْصَرٌ **والآلة منه** مِنصَرٌ مِنْصَرَةٌ مِنصَارٌ وَأَفْعَلُ التّفضیلِ منهُ أَنْصَرُ والمُؤَنَّثُ منه نُصْرَی۔

تمرین

مندرجۂ ذیل مصادر سے صرف صغیر پڑھنے کے بعد صرف کبیر (ماضی مضارع وغیرہ) کی پوری پوری گردانیں مع ترجمہ پڑھیں:

اَلْعِبَادَةُ (بندگی کرنا) اَلْقَتْلُ (مار ڈالنا) الصِّدْقُ (سچ بولنا، واقع کے مطابق بات کرنا) الدُّخُوْلُ (داخل ہونا، اندر جانا) الطَّلَبُ (تلاش کرنا) الخُرُوْجُ (نکلنا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے بحث اور صیغہ متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ سنائیں:

إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَآءُ۔ (یقیناً اللہ رزق دیتا ہے جس کو چاہتا ہے) صَدَقَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهُ (اللہ اور اس کے رسول نے سچ کہا) يَنْقُضُوْنَ عَهْدَاللّٰهِ (توڑ دیتے ہیں وہ لوگ اللہ کے معاہدہ کو) يَشْكُرُ لِنَفْسِهٖ (وہ اپنے فائدہ کے لیے شکر ادا کرتا ہے) أُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَاسِقُوْنَ (وہی لوگ نافرمان ہیں)

سبق (۴۰)

(باب دوم)

''فَعَلَ يَفْعِلُ'' ماضی میں عین کلمہ کا فتحہ اور مضارع میں عین کلمے کا کسرہ۔ جیسے: ضَرَبَ يَضْرِبُ.

الضَّرْبُ (مارنا)

صرف صغیر: ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَضُرِبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَهُوَ مَضْرُوْبٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِضْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَاتَضْرِبْ الظَّرْفُ مِنْهُ مَضْرِبٌ وَالاٰلَةُ مِنْهُ مِضْرَبٌ، مِضْرَبَةٌ، مِضْرَابٌ، وَأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ أَضْرَبُ وَالْمؤنث مِنْهُ ضُرْبٰى.

(باب سوم)

''فَعِلَ يَفْعَلُ'' ماضی میں عین کلمے کا کسرہ اور مضارع میں عین کلمے کا فتحہ۔ جیسے: سَمِعَ يَسْمَعُ۔

السَّمْعُ (سننا)

صرف صغیر: سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ وَسُمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ مَسْمُوْعٌ الْاَمْرُ مِنْهُ اِسْمَعْ وَالنَّهِيُ عَنْهُ لَاتَسْمَعْ الظرفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ وَالاٰلَةُ منه مِسْمَعٌ، مِسْمَعَةٌ، مِسْمَاعٌ، وأَفْعَلُ التَّفضيلِ مِنْهُ أَسْمَعُ والمؤنث مِنْهُ سُمْعٰى.

تمرین

مندرجہ ذیل پہلے پانچ مصادر کی باب دوم سے اور اخیر کے چھ مصادر کی بابِ سوم سے صرفِ صغیر

اورصرف کبیر مع ترجمہ پڑھیں:

اَلْكِذْبُ (جھوٹ بولنا) اَلْجُلُوسُ (بیٹھنا) اَلْغَسل (دھونا) اَلْغَضَبُ (غصہ ہونا) اَلرَّجْعُ والرُّجُوْعُ (لوٹنا) اَلْقَدَارَةُ (طاقت رکھنا) اَلْحِفْظُ (حفاظت کرنا) اَلْحُزْنُ (رنجیدہ وغمگین ہونا) اَلشَّهَادَةُ (گواہی دینا) اَلْعِلْمُ (جاننا) اَلْفَهْمُ (سمجھنا) اَلْخَطْفُ (اُچکنا، جھپٹا مارنا)

اِن جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے بحث اور صیغہ متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

یَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ. (وہ کان اور آنکھوں کا مالک ہے) فَهُمْ لَا یَرْجِعُوْنَ. (پس وہ نہیں لوٹیں گے) لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ. (امید ہے کہ تم رحم کیے جاؤ) لَا تَقْبَلُوْا لَهُمْ شَهَادَةً (مت قبول کرو تم ان کی گواہی) یَسْفِكُ الدِّمَآءَ. (بہائے گا وہ خون کو) اِهْبِطُوْا مِصْرًا. (اترو کسی شہر میں) لَنْ یَغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ. (ہرگز نہیں معاف کرے گا اللہ تعالیٰ ان لوگوں کو) یَحْذَرُ الْاٰخِرَةَ. (ڈرتا ہے وہ آخرت سے) وَالْمَلٰٓئِكَةُ یَشْهَدُوْنَ. (اور فرشتے گواہی دیں گے) اِصْبِرْ عَلٰی مَا یَقُوْلُوْنَ. (صبر کیجئے ان باتوں پر جو یہ لوگ کہتے ہیں) لَنْ یَقْدِرَ عَلَیْهِ اَحَدٌ. (ہرگز نہیں قادر ہے اس پر کوئی) یَكَادُ الْبَرْقُ یَخْطَفُ اَبْصَارَهُمْ. (قریب ہے کہ بجلی اچک لے ان کی آنکھیں)۔

سبق (۴۱)

باب چہارم

"فَعَلَ یَفْعَلُ" ماضی اور مضارع میں عین کلمے کا فتحہ۔ جیسے: فَتَحَ یَفْتَحُ۔

الفتحُ (کھولنا)

صرف صغیر: فَتَحَ یَفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ فَاتِحٌ وَفُتِحَ یُفْتَحُ فَتْحًا فَهُوَ مَفْتُوْحٌ الأَمْرُمِنْهُ اِفْتَحْ وَالنَّهْیُ عَنْه لَا تَفْتَحْ الظرف منه مَفْتَحٌ وَالاٰلَةُ منه

مُفْتَحٌ، مِفْتَحَةٌ مِفْتَاحٌ وأفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْهُ أَفْتَحُ والمؤنث فُتْحىٰ ۔

فائدہ: "فَعَلَ يَفْعَلُ" کے وزن پر آنے والے "فعل" کا عین یا لام کلمے کی جگہ حروف حلقی میں سے کوئی ایک حرف ہوتا ہے اس کے خلاف استعمال شاذ (بہت کم) ہے۔ جیسے:

رَكَنَ يَرْكَنُ (کسی کی طرف مائل ہونا) أبىٰ يَأبىٰ (نافرمانی کرنا)

حروف حلقی چھ ہیں: ہمزہ، ہا، عین، حا، غین، خا۔

باب پنجم

"فَعُلَ يَفْعُلُ" ماضی اور مضارع میں عین کلمے کا ضمہ۔ جیسے: كَرُمَ يَكْرُمُ

اَلْكَرَمُ وَالْكَرَامَةُ (سخی اور کشادہ ہونا)

صرف صغیر: كَرُمَ يَكْرُمُ كَرَمًا وَكَرَامَةً فَهُوَ كَرِيْمٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ أُكْرُمْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمْ الظرف منه مَكْرَمٌ والآلة منه مِكْرَمٌ — وأَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْه أَكْرَمُ والمؤنث منه كُرْمىٰ ۔

فائدہ: یہ باب لازم ہے اس سے مجہول اور اسم مفعول نہیں آئے گا، اس باب سے اسم فاعل فَعِيْلٌ کے وزن پر آتا ہے۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے چھ مصادر کی باب چہارم سے اور اخیر کے چھ مصادر کی باب پنجم سے صرف صغیر اور صرف کبیر مع ترجمہ پڑھیں:

اَلْمَنْعُ (روکنا) اَلصَّبْغُ (رنگنا) السَّلْخُ (کھال کھینچنا) اَلْجَعْلُ (کرنا یا بنانا) اَلْقَطْعُ (کاٹنا) اَلْخَدْعُ (دھوکہ دینا) اَلْقُرْبُ (نزدیک ہونا) اَلْبُعْدُ (دور ہونا) اَلْكَثْرَةُ (زیادہ ہونا) اَلْحُسْنُ (خوبصورت ہونا) اَللُّطْفُ (مہربان ہونا) اَلْعِظَمُ (بڑا ہونا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے بحث اور صیغہ متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

وَمَا يَخْدَعُونَ اِلَّا اَنْفُسَهُمْ ۔(نہیں دھوکہ دیتے ہیں مگر خود کو) تَقْطَعُونَ السَّبِيْلَ (کاٹ دیتے ہیں وہ راستے کو) فَيَنْسَخُ اللّٰهُ (پس حکم ختم کر دیا اللہ نے) هُوَ نَبَأٌ عَظِيْمٌ ۔(وہ بڑی خبر ہے)اِذْبَحُوْا بَقَرَةً ۔(ذبح کرو تم گائے کو) فَجَعَلَهُ الْوَارِثِيْنَ۔ (پس بنادیا اس نے ان کو وارث یعنی قائم مقام)

سبق (۴۲)

شاذ کے تین باب ہیں

باب اول

فَعِلَ يَفْعِلُ " ماضی اور مضارع دونوں میں عین کلمہ کا کسرہ۔ جیسے: حَسِبَ يَحْسِبُ

(اَلْحِسْبَانُ گمان کرنا)

صرف صغیر: حَسِبَ يَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَحُسِبَ يُحْسَبُ حِسْبَانًا فَهُوَ مَحْسُوْبٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِحْسِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَحْسِبْ اَلظَّرْفُ مِنْهُ مَحْسِبٌ وَالاٰلَةُ منه مِحْسَبٌ، مِحْسَبَةٌ مِحْسَابٌ وأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنْهُ أَحْسَبُ وَالْمُؤَنَّثُ منه حُسْبٰى۔

فائدہ: صحیح فعل اس باب سے حَسِبَ اور نَعِمَ (خوش حال ہونا) دونوں فعلوں کے علاوہ کوئی اور فعل استعمال نہیں کیا جاتا ہے۔

صحیح: وہ فعل ہے جس کے حروف اصلی میں ہمزہ، حرف علت اور ایک طرح کے دو حرف نہ ہوں جیسے ضَرَبَ سَمِعَ وغیرہ۔(۱)

---

(۱) علم الصیغہ ص ۲

باب دوم

"فَـعِـلَ یَـفْـعُـلُ" ماضی میں عین کلمے کا کسرہ اور مضارع میں عین کلمے کا ضمہ جیسے: فَضِلَ یَفْضُلُ۔

الفَضْلُ وَالفَضْلَةُ (ضرورت سے زائد ہونا)

صرف صغیر: فَضِلَ یَفْضُلُ فَضْلًا وَفَضْلَةً فَهُوَ فَاضِلٌ وَفُضِلَ يُفْضَلُ فَضْلًا وَفَضْلَةً فَهُوَ مَفْضُولٌ الْأمْرُ مِنْهُ اُفْضُلْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تَـفْضُلْ الظرف منه مَفْضَلٌ والآلَةُ منه مِفْضَلٌ، مِفْضَلَةٌ مِفْضَالٌ وأَفْعَلُ التَّفْضِيْلِ مِنه أَفْضَلُ والمؤنث منه فُضْلٰی۔

فائدہ: اس باب سے فَـضِلَ يَفْضُلُ کے علاوہ کوئی دوسرا صحیح فعل نہیں آتا ہے، بعض حضرات حَضِرَ یَحْضُرُ، نَعِمَ یَنْعُمُ کو اسی باب سے کہتے ہیں۔

سبق (۴۳)

باب سوم

"فَـعُـلَ یَـفْعَلُ" ماضی میں عین کلمے کا ضمہ اور مضارع میں عین کلمہ کا فتحہ۔ جیسے کَادَ یَکَادُ۔

اَلْكَوْدُ وَالْكَيْدُودَةُ (چاہنا، قریب ہونا)

صرف صغیر: کَادَ یَکَادُ کَوْداً وَکَیْدُودةً فَهو کَائِدٌ وَکِیْدَ یُکَادُ کَوْداً وَکَیْدُودَةً فَهُو مَكَادٌ اَلْأمْـرُمِنْهُ كَدْ وَالـنَّهْيُ عَنْه لَا تَـكَـدْ الـظَّرفُ منه مَكَادٌ والآلَةُ منه مِكْوَدٌ مِكْوَدَةٌ مِكْوَادٌ وأَفْعَلُ التَّفْضِيْلُ مِنْه أَكْوَدُ والمؤنث منه كُودىٰ ۔

فائدہ: ہر ایسا فعل، جس کی ماضی مضموم العین ہو، اس کا مضارع بھی مضموم العین ہوتا ہے۔ جیسے کَرُمَ یَکْرُمُ، البتہ، معتل العین واوی کی ایک گردان کَادَ یَکَادُ میں مضارع مفتوح العین آتا ہے۔

فائدہ: کُدْتَ اصل میں کَوُدْتَ تھا ضمہ واو پر دشوار تھا اس لیے کاف کی حرکت زائل کر

کے واو کا ضمہ کاف کو دیدیا کُوُدتَ ہوگیا، واو، اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا، کُدتَ ہوگیا دال کو تا سے بدل کرتا کا تا میں ادغام کردیا کُدتَّ ہوگیا۔

یَکَادُ اصل میں یَکْوَدُ تھا، واو کی حرکت نقل کر کے کاف کو دیدی واوَ ساکن جو اصل میں متحرک تھا ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واوَ کو الف کر دیا یَکَادُ ہوگیا، بعض حضرات کَادَ یَکَادُ کو سَمِعَ یَسْمَعُ سے مانتے ہیں، اس وقت ماضی کی اصل کَوِدَ ہوگی واو متحرک ما قبل مفتوح ہونے کی وجہ سے واو کو الف کر دیا کَادَ ہوگیا۔

سبق (۴۴)

الحاق

صرفیین کی اصطلاح میں فعل ثلاثی مجرد کے حروف اصلی میں ایک یا دو حرف زائد کر کے تعدادِ حروف، حرکات اور سکنات میں فعل رباعی مجرد یا مزید فیہ کے ہم وزن کر لینا (تا کہ ضرورت شعری، رعایت قافیہ اور وزن بندی وغیرہ میں معاون ہو) بشرطیکہ ملحق میں کسی قاعدے کے تحت خاصیت کے قبیل سے کوئی نئے معنی پیدا نہ ہوئے ہوں۔ جیسے: جَلْبَبَ. جَلَبَ ثلاثی میں لام کلمے با کے بعد با زائد کر کے "دَحْرَجَ" رباعی کے وزن پر بنا لیا گیا ہے، "جَلْبَبَ" کو ملحق اور "دَحْرَجَ" کو ملحق بہ کہیں گے۔

الحاق کی دو شرطیں ہیں:

(۱) ملحق اور ملحق بہ دونوں ہم وزن ہوں۔

(۲) ملحق اور ملحق بہ دونوں کے مصدر بھی ہم وزن ہوں جیسے: جَلْبَبَ تَحْرَجَ سے ملحق ہے، ملحق اور ملحق بہ دونوں کا وزن ایک ہے اور ان دونوں کے مصدر "جَلْبَبَةٌ" "دَحْرَجَةٌ" کا وزن بھی ایک ہے۔(۱)

تمرین:

الحاق کی تعریف و شرائط میں غور کر کے بتائیں۔

(۱) أَكْرَمَ، كَذَّبَ، قَاتَلَ (جن کا مصدر إِكْرَامٌ، تَكْذِيبٌ، مُقَاتَلَةٌ ہے)

(۱) المعجم المفصل فی علم الصرف: ص۱۵۲، نوادر الوصول: ص۷۷

دَحْرَجَ (جس کا مصدر دَحْرَجَةٌ ہے) کے وزن پر ہے ان میں الحاق پایا جائے گا یا نہیں اگر الحاق نہیں ہے تو کس شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے؟

خَرَجَ (وہ نکلا) کے شروع میں ہمزہ برائے تعدیہ بڑھا کر أَخْرَجَ متعدی (اس نے نکالا) دَحْرَجَ رباعی کے وزن پر ہے۔دونوں کے مصدر ہم وزن ہوں؛ کی شرط نہ ہونے کے ساتھ ساتھ الحاق کی دوسری کونسی شرط نہیں پائی جارہی ہے؟ شَمَلَ (شمال کی جانب لے جانا) میں لام کلمے کے بعد لام کا اضافہ کر کے شَمْلَلَ (مصدر شَمْلَلَةٌ، جلدی کرنا، لپکنا، چست ہونا) دَحْرَجَ رباعی کے وزن پر ہو گیا الحاق پایا جائے گا یا نہیں؟

حَقَلَ (بونا، کھیتی کرنا) فا کلمے کے بعد واو زیادہ کر کے حَوْقَلَ (مصدر حَوْقَلَةٌ، دونوں کوکھ پر دونوں ہاتھ رکھنا) دَحْرَجَ کے وزن پر بنالیا گیا ہے الحاق ہے یا نہیں؟

سبق (۴۵)

ثلاثی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں: (۱) ملحق برباعی (۲) غیر ملحق برباعی۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی: وہ فعل ثلاثی مزید فیہ ہے، جو رباعی کے ساتھ ملحق ہو، بشرطیکہ ملحق میں کسی قاعدہ کے تحت خاصیت کے قبیل سے کوئی نئے معنی پیدا نہ ہوئے ہوں۔جیسے: "جَلْبَبَ" "دَحْرَجَ" رباعی کے ساتھ ملحق ہے۔

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی: وہ فعل ثلاثی مزید فیہ ہے، جو رباعی کے ساتھ ملحق نہ ہو۔ جیسے: اِجْتَنَبَ، أَكْرَمَ رباعی دَحْرَجَ کے ساتھ ملحق نہیں ہے۔(۱)

ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں

(۱) باہمزۂ وصل یعنی، جس کے شروع میں ہمزہ ہو

(۲) بے ہمزۂ وصل یعنی، جس کے شروع میں ہمزۂ وصل نہ ہو۔

ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے نو باب ہیں:

(۱) اِفْتِعَالٌ جیسے: اِجْتِنَابٌ (۲) اِسْتِفْعَالٌ جیسے: اِسْتِنْصَارٌ (۳) اِنْفِعَالٌ

(۱) المعجم المفصل في الصرف: ص: ۸۱

جیسے: اِنْفِطَارٌ (۴) اِفْعِلَالٌ جیسے: اِحْمِرَارٌ (۵) اِفْعِیْلَالٌ جیسے: اِدْهِیْمَامٌ (۶) اِفْعِیْعَالٌ جیسے: اِخْشِیْشَانٌ (۷) اِفْعِوَّالٌ جیسے: اِجْلِوَّاذٌ (۸) اِفَّاعُلٌ جیسے: اِثَّاقُلٌ (۹) اِفَّعُّلٌ جیسے: اِطَّهُّرٌ۔

سبق (۴۶)

باب اول ''اِفْتِعَالٌ'' جیسے: اَلْاِجْتِنَابُ (پرہیز کرنا) یہ باب لازم اور متعدی دونوں ہوتا ہے۔

صرفِ صغیر: اِجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَاُجْتُنِبَ يُجْتَنَبُ اِجْتِنَابًا فَهُوَ مُجْتَنَبٌ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِجْتَنِبْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تَجْتَنِبْ۔

باب دوم ''اِسْتِفْعَالٌ'' جیسے: اَلْاِسْتِنْصَارُ (مدد طلب کرنا) یہ باب لازم اور متعدی دونوں ہوتا ہے۔

صرف صغیر: اِسْتَنْصَرَ يَسْتَنْصِرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصِرٌ وَاُسْتُنْصِرَ يُسْتَنْصَرُ اِسْتِنْصَارًا فَهُوَ مُسْتَنْصَرٌ اَلْاَمْرُمِنْهُ اِسْتَنْصِرْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تَسْتَنْصِرْ۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے چھ مصادر کی باب افتعال سے اور اخیر کے چھ مصادر کی باب استفعال سے صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں خصوصا لام تاکید بانون تاکید، امر مؤکد کی گردانیں اور ان کے بنانے کا قاعدہ بیان کریں: اَلْاِقْتِبَاسُ (نور کے ٹکڑے چننا) اَلْاِقْتِنَاصُ (شکار کرنا) اَلْاِلْتِمَاسُ (تلاش کرنا) اَلْاِعْتِزَالُ (علیحدہ ہونا) اَلْاِحْتِمَالُ (اٹھانا) اَلْاِخْتِطَافُ (اچک لینا چھین لینا) اَلْاِسْتِغْفَارُ (بخشش چاہنا، معافی چاہنا) اَلْاِسْتِفْسَارُ (معلوم کرنا) اَلْاِسْتِخْلَافُ (خلیفہ یا قائم مقام بنانا) اَلْاِسْتِمْتَاعُ (فائدہ اٹھانا) اَلْاِسْتِخْلَاصُ (مخلص بنانا) اَلْاِسْتِنْفَارُ (دور بھاگنا، بدکنا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کا باب متعین کر کے صیغہ اور بحث متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

اِشْتَعَلَ الرَّأْسُ شَيْبًا. (پختہ ہوگیا سر سفیدی کے لحاظ سے) يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ (بہانے لائیں گے وہ لوگ تمہارے پاس) اُنْظُرُوْنَا نَقْتَبِسْ مِنْ نُوْرِكُمْ ۔ (ہمارا انتظار کرو تا کہ روشنی حاصل کرلیں ہم تمہارے نور سے) اِسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۔ (گناہ معاف کرالو اپنے رب سے) لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ ۔ (ہرگز نہیں عار کرے گا مسیح) اَخْذَ عَزِيْزٍ مُقْتَدِرٍ (زبردست طاقت والے کی پکڑ) هُوَ مَا اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۔ (وہ وہی ہے جس کی تم نے جلدی کی) سَنَسْتَدْرِجُهُمْ ۔ (عنقریب ہم ان کو آہستہ آہستہ کھینچ کر لائیں گے)

سبق (۴۷)

بابِ سوم "اِنْفِعَالٌ" جیسے: اَلْاِنْفِطَارُ (پھٹنا) یہ باب ہمیشہ لازم ہوتا ہے اس سے مجہول، اسم مفعول اور اسم آلہ نہیں آتا ہے۔

صرفِ صغیر: اِنْفَطَرَ يَنْفَطِرُ اِنْفِطَارًا فَهُوَ مُنْفَطِرٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِنْفَطِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْفَطِرْ۔

باب چہارم

"اِفْعِلَالٌ" جیسے: اَلْاِحْمِرَارُ (سرخ ہونا) یہ باب بھی لازم ہوتا ہے۔

صرفِ صغیر: اِحْمَرَّ يَحْمَرُّ اِحْمِرَارًا فَهُوَ مُحْمَرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِحْمَرَّ اِحْمَرِّ اِحْمَرْ اِحْمَرِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَحْمَرَّ لَا تَحْمَرِّ لَا تَحْمَرْ لَا تَحْمَرِرْ۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے چھ مصادر کی باب انفعال سے اور اخیر کے چھ مصادر کی باب افعلال سے صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں، خصوصاً لام تاکید بانون تاکید جیسی گردانیں اور ان کے بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

اَلْاِنْصِرَافُ (لوٹنا، پھرنا) اَلْاِنْشِعَابُ (شاخ در شاخ ہونا) اَلْاِنْقِلَابُ (الٹا ہونا، واپس ہونا) اَلْاِنْقِطَاعُ (کٹنا) اَلْاِنْکِسَارُ (ٹوٹنا) اَلْاِنْفِتَاحُ (کھلنا) اَلْاِنْشِقَاقُ (پھٹ جانا) اَلْاِبْیِضَاضُ (سفید ہونا) اَلْاِصْفِرَارُ (زرد ہونا) اَلْاِخْضِرَارُ (سبز ہونا) اَلْاِغْبِرَارُ (گردآلود ہونا) اَلْاِبْلِقَاقُ (گھوڑے کا چتکبرا ہونا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کا باب متعین کر کے صیغہ اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

اِنْفَجَرَتْ مِنْه اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا (بہہ نکلے اس سے بارہ چشمے) فَانْطَلَقُوْا وَهُمْ يَتَخَافَتُوْنَ. (پھر چلے وہ چپکے چپکے باتیں کرتے ہوئے) فَفَتَحْنَا اَبْوَابَ السَّمَاءِ بِمَاءٍ مُنْهَمِرٍ. (پس کھول دیا ہم نے آسمان کے دروازوں کو کثرت سے برسنے والے پانی سے) اِبْيَضَّتْ وُجُوْهُهُمْ. (سفید ہو گئے ان کے چہرے) فَتَرَاهُ مُصْفَرًّا. (پھر دیکھے گا تو اس کو زرد) وَتَسْوَدُّ وُجُوْهٌ. (اور سیاہ ہو جائیں گے بعض چہرے) فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ. (پس جب پناہ والے مہینے گذر جائیں)

سبق (۴۸)

باب پنجم "اِفْعِيْلَالٌ" جیسے: اَلْاِدْهِيْمَامُ (سخت سیاہ ہونا) یہ باب لازم ہے۔

صرف صغیر: اِدْهَامَّ يَدْهَامُّ اِدْهِيْمَامًا فَهُوَ مُدْهَامٌّ الْاَمْرُ مِنْهُ اِدْهَامَّ اِدْهَامِّ اِدْهَامِمْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تَدْهَامَّ لَا تَدْهَامِّ لَا تَدْهَامِمْ الظرف منه مُدْهَامٌّ۔

باب ششم: "اِفْعِيْعَالٌ" جیسے: اَلْاِخْشِيْشَانُ (کھردرا ہونا) یہ باب لازم ہے کبھی متعدی بھی ہوتا ہے۔ جیسے: اِحْلَوْلَيْتُهٗ (میں نے اس کو میٹھا سمجھا)

صرف صغیر: اِخْشَوْشَنَ يَخْشَوْشِنُ اِخْشِيْشَانًا فَهُوَ مُخْشَوْشِنٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِخْشَوْشِنْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تَخْشَوْشِنْ۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے چھ مصادر کی باب اِفْعِيْلَالٌ سے اور اخیر کے چھ مصادر کی باب اِفْعِيْعَالٌ سے صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں: اَلْاِسْمِيْرَارُ (گندمی رنگ ہونا) اَلْاِكْمِيْتَاتُ (گھوڑے کا سرخ سیاہ ہونا) اَلْاِشْهِيْبَابُ (گھوڑے کا سفید ہونا) اَلْاِصْجِيْرَارُ (گھاس کا خشک ہونا) اَلْاِسْجِيْرَارُ (ہمراز ہونا) اَلْاِخْرِيْرَاقُ (کپڑے کا پھٹ جانا) اَلْاِخْلِيْلَاقُ (کپڑے کا پرانا ہونا) اَلْاِمْلِيْلَاحُ (پانی کا کھارا ہونا) اَلْاِحْدِيْدَابُ (کبڑا ہونا) اَلْاِعْشِيْشَابُ (گھاس اگنا) اَلْاِحْلِيْلَالُ (میٹھا سمجھنا، میٹھا ہونا)

مندرجہ ذیل جملوں میں باب متعین کر کے صیغہ اور بحث متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں: اِعْشَوْشَبَ الْمَكَانُ (جگہ سبز گھاس والی ہوگی) اِغْدَوْدَنَ الشَّعْرُ (بال لمبے ہوگئے)

سبق (۴۹)

بابِ ہفتم: اِفْعِوَّالٌ جیسے: اَلْاِجْلِوَّاذُ (تیز چلنا) اکثر یہ باب لازم ہوتا ہے اور قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

صرف صغیر: اِجْلَوَّذَ يَجْلَوِّذُ اِجْلِوَّاذاً فَهُوَ مُجْلَوِّذٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِجْلَوِّذْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَجْلَوِّذْ۔

بابِ ہشتم: "اِفَّاعُلٌ" جیسے: اَلْاِثَّاقُلُ (بوجھل ہونا، بوجھل بننا) صرفِ صغیر: اِثَّاقَلَ يَثَّاقَلُ اِثَّاقُلًا فَهُوَ مُثَّاقِلٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِثَّاقَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَثَّاقَلْ۔

بابِ نہم: "اِفَّعُلٌ" جیسے: اَلْاِطَّهُرُ (پاک ہونا)

صرفِ صغیر: اِطَّهَّرَ يَطَّهَّرُ اِطَّهُّرًا فَهُوَ مُطَّهِّرٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ اِطَّهَّرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَطَّهَّرْ۔

فائدہ: "اِفَّاعُلٌ اِفَّعُلٌ" اصل میں تَفَاعُلٌ، تَفَعُّلٌ تھے تا کو ساکن کر کے فا سے بدل

دیا، ایک طرح کے دو حرف ایک جگہ جمع ہوگئے؛ اس لئے فا کا فا میں ادغام کر دیا، ابتدا بالسکون (ساکن حرف سے شروع کرنا) کے محال ہونے کی وجہ سے شروع میں ہمزۂ وصل مکسور زیادہ کر دیا اِفَّاعَلٌ، اِفَّعَلٌ ہوگیا۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے دو مصادر کی باب "اِفْعِوَّال" سے اور درمیانی چار مصادر کی باب "اِفَّاعُلٌ" اور اخیر کے پانچ مصادر کی باب اِفَّعُلٌ سے صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں:

اَلْاِعْلِوَّاطُ (اونٹ کی گردن میں لٹکنا) اَلْاِخْرِوَّاطُ (لکڑی چھیلنا) اَلْاِدَّارُكُ (تلافی کرنا، فنا ہونا) اَلْاِسَّاقُطُ (درخت سے میوہ گرنا) اَلْاِشَّابُهُ (ہم شکل ہونا) اَلْاِصَّالُحُ (ایک دوسرے کے ساتھ مل کر صلح کرنا) اَلْاِزَّمُلُ (کپڑا سر پر رکھنا) اَلْاِضَّرُعُ (گڑگڑانا، اپنی بے بسی کا اظہار کرنا) اَلْاِذَّكُرُ (نصیحت قبول کرنا) اَلْاِجَّنُّبُ (دور ہونا) اَلْاِزَّيُّنُ (خوشنما ہونا)

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ کلمات کا باب متعین کر کے صیغہ اور بحث متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

لَعَلَّهُمْ يَضَّرَّعُوْنَ (تاکہ وہ گڑگڑائیں) يٰاَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ۔ (اے لحاف میں لپٹنے والے) يٰاَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ! (اے کپڑے میں لپٹنے والے) بَلِ ادَّارَكَ عِلْمُهُمْ۔ (بلکہ فنا ہوگیا ان کا علم) اِشَّابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ (ایک جیسے ہوگئے ان کے دل) فَاَصَّدَّقَ۔ (پھر میں خیرات کروں گا) ازَّيَّنَتْ وَظَنَّ اَهْلُهَا (زمین مزین ہوگئی اور خیال کیا زمین والوں نے)

سبق (۵۰)

ثلاثی مزید فیہ باہمزۂ وصل کے پانچ باب ہیں:

(۱) "اِفْعَالٌ" جیسے اِکْرَامٌ۔ (۲) "تَفْعِيْلٌ" جیسے تَصْرِيْفٌ۔ (۳) "تَفَعُّلٌ" جیسے تَقَبُّلٌ۔ (۴) "مُفَاعَلَةٌ" جیسے مُقَاتَلَةٌ۔ (۵) "تَفَاعُلٌ" جیسے تَقَابُلٌ۔

باب اول "اِفْعَالٌ" جیسے اَلْاِکْرَامُ (بزرگ ہونا)

صرف صغیر:أَکرَمَ، یُکرِمُ، إِکرَامًا فھوَ مُکرِمٌ واُکرِمَ یُکرَمُ إِکرَامًا فھو مُکرَمٌ الامر منه أَکرِمْ والنھيُ عنه لاتُکرِمْ۔

فائدہ: اس باب کے امر حاضر کا ہمزہ وصلی نہیں ہے بلکہ ہمزہ قطعی ہے، تُکرِمُ کی اصل تُأَکرِمُ تھی، علامتِ مضارع تا کو حذف کرنے کے بعد پہلا حرف ہمزہ متحرک ہے، اخیر کو ساکن کردیا أَکرِمْ ہوگیا۔ مضارع کے صیغے واحد مذکر، مؤنث متکلم أأکرِمُ میں دو ہمزہ جمع ہوگئے کلام عرب میں دو ہمزہ کا ایک کلمے میں جمع ہونا مکروہ سمجھا جاتا ہے، اس لیے دوسرے ہمزہ کو حذف کردیا أُکرِمُ ہوگیا۔ اسی ایک صیغے کی موافقت کی وجہ سے مضارع کے تمام صیغوں سے ہمزہٴ قطعی حذف کردیا گیا ہے، یہ امر بناتے وقت واپس آجائے گا۔

باب دوم "تَفعِیلٌ" جیسے: التَصرِیفُ (گھمانا، پھرانا)

صرفِ صغیر: صَرَّفَ، یُصَرِّفُ، تَصرِیفًا، فھوَ مُصَرِّفٌ وصُرِّفَ یُصَرَّفُ تَصرِیفًا فھو مُصَرَّفٌ الأمرُ منهُ صَرِّفْ والنھيُ عنه لَاتُصَرِّفْ.

تمرین

مندرجہ ذیل پہلے چھ مصادر کی باب افعال سے اور اخیر کے چھ مصادر کی باب تفعیل سے صرف صغیر اور صرفِ کبیر پڑھیں: أَلإِسلَامُ (مسلمان ہونا، اطاعت کے لیے گردن جھکانا) أَلإِذھَابُ (لے جانا) أَلإِعلَانُ (ظاہر ونمایا کرنا، مشتہر کرنا) أَلإِکمَالُ (مکمل کرنا) أَلإِحسَانُ (اچھا کرنا، نیکی کرنا) أَلإِخرَاجُ (نکالنا) التَّکذِیبُ وَالکِذَّابُ (کسی بات کا انکار کرنا، تسلیم نہ کرنا) التَّقدِیمُ (آگے ہونا، آگے کرنا) التَّمکِینُ (قدرت دینا) التَّعظِیمُ (بڑا ماننا) التَّعجِیلُ (جلدی کرنا) التَّأخِیرُ (دیر کرنا)

ان جملوں میں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کرکے صیغہ اور بحث متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

اَکمَلتُ لَکُم دِینَکُم (مکمل کردیا میں نے تمہارے لیے تمہارے دین کو) یُطعِمُونَ الطَّعَامَ (کھلاتے ہیں وہ لوگ کھانا) نَحنُ مُصلِحُونَ (ہم اصلاح کرنے

والے ہیں) بَشَّرْنَاكَ بِالْحَقِّ۔ (ہم نے خوشخبری سنائی تجھ کو سچی) صَدَّقْتَ الرُّءْيَا (سچ کردیا تو نے خواب کو) نُمَتِّعُهُمْ قَلِيْلًا۔ (فائدہ پہنچائیں گے ہم ان کو تھوڑے دنوں) يُغْرِقَكُمْ۔ (ڈبو دے گا وہ تم کو) نُقَدِّسُ لَكَ۔ (ہم بڑائی پاکیزگی بیان کرتے ہیں آپ کی) لَا يُفْلِحُوْنَ (وہ کامیاب نہیں ہوں گے) سَبِّحُوْهُ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا۔ (پاکی بیان کرو تم اس کی صبح وشام) مَا يُعَمَّرُ مِنْ مُّعَمَّرٍ۔ (نہیں عمر پاتا ہے کوئی بڑی عمر والا) اُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْعِجْلَ۔ (پلائی گئی ان کے دلوں میں بچھڑے کی محبت)

سبق (۵۱)

باب سوم: ''تَفَعُّلٌ'' جیسے: اَلتَّقَبُّلُ (قبول کرنا)

صرفِ صغیر: تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبِّلٌ وَتُقُبِّلَ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلًا فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَبَّلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَبَّلْ لَا تَقَبَّلْ۔

باب چہارم: ''مُفَاعَلَةٌ'' جیسے: اَلْقِتَلُ وَالْقِتَالُ (آپس میں جنگ کرنا)

صرفِ صغیر: قَاتَلَ يُقَاتِلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتِلٌ وَقُوْتِلَ يُقَاتَلُ مُقَاتَلَةً وَقِتَالًا فَهُوَ مُقَاتَلٌ الامرُ مِنْهُ قَاتِلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَاتِلْ۔

باب پنجم: ''تَفَاعُلٌ'' جیسے: اَلتَّقَابُلُ (آمنے سامنے ہونا)

صرفِ صغیر: تَقَابَلَ يَتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابِلٌ وَتُقُوْبِلَ يُتَقَابَلُ تَقَابُلًا فَهُوَ مُتَقَابَلٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ تَقَابَلْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَقَابَلْ، لَا تَقَابَلْ۔

فائدہ: باب تَفَعُّلٌ، تَفَاعُلٌ اور تَفَعْلُلٌ کے شروع میں جس وقت دو ''تا'' جمع ہوجائیں تو ایک ''تا'' کو حذف کرنا جائز ہے، جیسے: نہی میں "لا تَتَقَابَلْ سے لَا تَقَابَلْ اور مضارع میں تَتَظَاهَرُوْنَ سے تَظَاهَرُوْنَ۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے چھ مصادر کی باب تَفَعُّلٌ سے اور درمیانی سات مصادر کی باب

"مفاعلة" سے اور اخیر کے پانچ مصادر کی باب "تفاعُل" سے صرف صغیر اور صرف کبیر کیجئے:

اَلتَّفَكُّهُ (میوہ کھانا) اَلتَّلَبُّثُ (قیام کرنا، ٹھیرنا) اَلتَّعَجُّلُ (جلدی کرنا) اَلتَّبَسُّمُ (کلی کھلنا، مسکرانا) اَلتَّفَجُّرُ (جاری ہونا) اَلتَّفَكُّرُ (سوچنا) اَلْمُعَاقَبَةُ وَالْعِقَابُ (ایک دوسرے کو سزا دینا) اَلْمُخَادَعَةُ وَالْخِدَاعُ (دھوکہ دینا) اَلْمُلَازَمَةُ وَاللِّزَامُ (ساتھ لگے رہنا، ایک دوسرے کے ساتھ ہمیشہ رہنا) اَلْمُنَازَعَةُ وَالنِّزَاعُ (ایک دوسرے سے جھگڑا کرنا) اَلْمُشَارَكَةُ (آپس میں شرکت کرنا) اَلْمُعَاهَدَةُ (آپس میں عہد کرنا) اَلتَّخَافُتُ (آپس میں آہستہ آہستہ بات کرنا) اَلتَّعَارُفُ (ایک دوسرے کو پہچاننا) اَلتَّفَاخُرُ (آپس میں بڑائی بیان کرنا) اَلتَّشَابُهُ (ایک دوسرے کے مشابہ ہونا) اَلتَّخَاصُمُ (آپس میں جھگڑا کرنا)

اِن جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے صیغہ اور بحث متعین کریں:

لَا تَنَابَزُوْا بِالْأَلْقَابِ. (ایک دوسرے کو برے ناموں سے مت پکارو) يُضَاعَفُ لَهُ الْعَذَابُ. (دوگنا کر دیا جائے گا اس کے عذاب کو) يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْأَنْهٰرُ. (جاری ہوں گی اس سے نہریں) عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ. (زندگی گذارو عورتوں کے ساتھ اچھی طرح) تَفَسَّحُوْا فِي الْمَجَالِسِ. (کھل کر بیٹھو مجلسوں میں) تَخَاصُمُ اَهْلِ النَّارِ. (دوزخی آپس میں جھگڑا کریں گے)

سبق (۵۲)

رباعی کی تعریف اور قسمیں گذر چکیں۔

رباعی مجرد: کا ایک باب ہے۔ "فَعْلَلَةٌ" جیسے: اَلْبَعْثَرَةُ (بکھیرنا، پھیلانا) یہ لازم اور متعدی دونوں ہوتا ہے۔

صرفِ صغیر: بَعْثَرَ يُبَعْثِرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثِرٌ وَبُعْثِرَ يُبَعْثَرُ بَعْثَرَةً فَهُوَ مُبَعْثَرٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ بَعْثِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُبَعْثِرْ۔

رباعی مزید فیہ کی دو قسمیں ہیں:(۱) بے ہمزۂ وصل (۲) باہمزۂ وصل

رباعی مزید فیہ بے ہمزۂ وصل کا ایک باب ہے "تَفَعْلُلٌ" جیسے: اَلتَّسَرْبُل (کرتا پہننا) یہ باب لازم ہے اور قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

صرفِ صغیر :تَسَرْبَلَ يَتَسَرْبَلُ تَسَرْبُلاً فَهُوَ مُتَسَرْبِلٌ اَلْأَمْرُ مِنْهُ تَسَرْبَلْ والنهيُ عنه لَا تَتَسَرْبَلْ

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے پانچ مصادر کی باب "فَعْلَلَةٌ" سے اخیر کے پانچ مصادر کی باب تَفَعْلُلٌ سے صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں خصوصا لام تاکید بانون تاکید امر مؤکد وغیرہ کی گردانیں پڑھیں:

اَلدَّحْرَجَةُ (لڑھکانا) اَلْعَسْكَرَةُ (لشکر تیار کرنا) اَلْقَنْطَرَةُ (پل بنانا) اَلزَّعْفَرَةُ (زعفران سے رنگنا) اَلدَّمْدَمَةُ (الٹ دینا، ہلاک کر دینا) اَلتَّمَقْهُرُ (مجبور ہونا مغلوب ہونا) اَلتَّزَنْدُقُ (بے دین ہونا) اَلتَّبَخْتُرُ (ناز سے چلنا) اَلتَّدَحْرُجُ (لڑھکنا) اَلتَّبَرْقُعُ (برقعہ پہننا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے صیغے اور بحث متعین کریں اور بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

اَلْآنَ حَصْحَصَ الْحَقُّ ۔(اب کھلی سچی بات) اِذَا زُلْزِلَتِ الْاَرْضُ۔(جب زمین ہلا دی جائے گی) يُوَسْوِسُ فِى صُدُوْرِ النَّاسِ ۔(برے خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دلوں میں) فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ رَبُّهُمْ ۔(پھر الٹ دیا ان کو ان رب نے)

تمرینی سبق (۵۳)

مندرجہ ذیل جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے ثلاثی ہے یا رباعی، مجرد ہے یا مزید فیہ اس کی تعین کریں اور ہر ایک کی تعریف بیان کریں:

نَسْلَخُ مِنْهُ النَّهَارَ۔ (کھینچ لیتے ہیں ہم اس سے دن کو) وَالشَّمْسُ تَجْرِیْ۔ (اور سورج چلا جاتا ہے) وَقَدْ تَبَیَّنَ لَکُمْ۔ (تحقیق ظاہر ہو چکا تم پر) وَاَرْسَلْنَا السَّمَآءَ عَلَیْهِمْ مِدْرَاراً۔ (اور چھوڑ دیا ہم نے آسمان کو ان پر لگاتار برستا ہوا) فَاسْتَکْبَرُوْا فِی الْاَرْضِ۔ (بڑائی کرنے لگے ملک میں) اِنْبَعَثَ اَشْقَاهَا۔ (اٹھ کھڑا ہوا اس کا بدبخت) فَتُصْبِحُ الْاَرْضُ مُخْضَرَّةً۔ (پھر زمین ہو جاتی ہے سرسبز) اِطَّیَّرْنَابِكَ۔ (ہم منحوس قدم سمجھتے ہیں تجھ کو) وَتَفَاخُرٌ بَیْنَکُمْ۔ (آپس میں ایک دوسرے پر فخر کرنا) اِنْ تَعَاسَرْتُمْ۔ (اگر تم ضد کرو آپس میں) یَتَسَلَّلُوْنَ مِنْکُمْ لِوَاذًا۔ (تم میں سے جو کھسک جاتے ہیں آنکھ بچا کر) اَنْفِقُوْا فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ۔ (خرچ کرو اللہ کے راستے میں) لَیَبْعَثَنَّ عَلَیْهِمْ۔ (ضرور بھیجتا رہے گا وہ یہود پر) وَمَنْ یَشْکُرْ فَاِنَّمَا یَشْکُرُ لِنَفْسِهٖ۔ (اور جو شخص شکر کرے گا وہ اپنے ذاتی نفع کے لیے شکر کرتا ہے)

سبق (۵۴)

رباعی مزید فیہ باہمزہ وصل کے دو باب ہیں اور دونوں لازم ہیں۔

باب اول "اِفْعِنْلَالٌ" جیسے: اَلِابْرِنْشَاقُ (خوش ہونا) یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

صرفِ صغیر: اِبْرَنْشَقَ یَبْرَنْشِقُ اِبْرِنْشَاقاً فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِبْرَنْشِقْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَبْرَنْشِقْ۔

باب دوم "اِفْعِلَّالٌ" جیسے: اَلِاقْشِعْرَارُ (رونگٹے کھڑے ہونا) یہ قرآن مجید میں آیا ہے۔

صرفِ صغیر: اِقْشَعَرَّ یَقْشَعِرُّ اِقْشِعْرَاراً فَهُوَ مُقْشَعِرٌّ اَلْاَمْرُ مِنْهُ اِقْشَعِرَّ، اِقْشَعِرِّ، اِقْشَعْرِرْ وَالنَّهْیُ عَنْهُ لَاتَقْشَعِرَّ، لَاتَقْشَعِرِّ، لَاتَقْشَعْرِرْ

تمرین :

مندرجہ ذیل پہلے چار مصادر کی باب ''اِفْعِنْلَالٌ'' سے اور اخیر کے چھ مصادر کی باب ''اِفْعِلْلَالٌ'' سے صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں:

اَلِاحْرِنْجَامُ (جمع ہونا) اَلِابْلِنْدَاحُ (جگہ کا کشادہ ہونا) اَلِاسْلِنْطَاحُ (گدی پر سونا، چت لیٹنا) اَلِاعْرِنْكَاسُ (بالوں کا سیاہ ہونا) اَلِاقْمِطْرَارُ (سخت ہونا) اَلِاشْقِتْرَارُ (تنگ حال ہونا) اَلِازْمِهْرَارُ (آنکھ کا غصہ سے سرخ ہونا) اَلِاشْمِخْرَارُ (بلند ہونا) اَلِاسْمِهْرَارُ (سخت اور کٹھن ہونا) اَلِاشْمِئْزَازُ (خوف زدہ ہونا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے صیغہ اور بحث متعین کریں اور بحث بنانے قاعدہ بیان کریں:

اَلَا بِذِكْرِ اللهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوْبُ. (سنو! اللہ کے ذکر سے دل مطمئن ہوتے ہیں) اِشْمَأَزَّتْ قُلُوْبُ الَّذِيْنَ لَايُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ . (ڈر جاتے ہیں ان لوگوں کے دل جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے ہیں) تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُم . (اس سے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اُن لوگوں کے جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں)

سبق (۵۵)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ملحق برباعی مجرد (۲) ملحق برباعی مزید فیہ۔

(الحاق کی تعریف اور اس کی شرطیں گذر چکی ہیں) ملحق برباعی مجرد: وہ فعل ثلاثی مزید فیہ ہے، جو رباعی کے ساتھ ملحق ہو جیسے: جَلْبَبَ دَحْرَجَ، رباعی مجرد کے ساتھ ملحق ہے۔(۱)

ملحق برباعی مجرّد کے سات باب ہیں:

(۱) فَعْلَلَةٌ (۲) فَعْنَلَةٌ (۳) فَوْعَلَةٌ (۴) فَعْوَلَةٌ (۵) فَيْعَلَةٌ (۶) فَعْيَلَةٌ (۷) فَعْلَاةٌ

(۱) المعجم المفصل فی علم الصرف، ۳۹۸

بابِ اول ''فَعْلَلَةٌ'' لام کلمے کے تکرار کے ساتھ جیسے اَلْجَلْبَبَةُ (چادر اوڑھانا)

یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

صرفِ صغیر : جَلْبَبَ يُجَلْبِبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبِبٌ وجُلْبِبَ يُجَلْبَبُ جَلْبَبَةً فهو مُجَلْبَبٌ الأمْرُ مِنْهُ جَلْبِبْ وَالنَّهْيُ عَنْه لا تُجَلْبِبْ

بابِ دوم ''فَعْنَلَةٌ'' عین اور لام کلمے کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ جیسے

اَلْقَلْنسةُ (ٹوپی پہنانا) یہ باب بھی قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

صرفِ صغیر :قَلْنَسَ يُقَلْنِسُ قَلْنَسَةً فَهُو مُقَلْنِسٌ وقُلْنِسَ يُقَلْنَسُ قَلْنَسَةً فَهُومُقَلْنَسٌ الأمْرُ مِنْهُ قَلْنِسْ وَالنَّهْيُ عَنْه لاتُقَلْنِسْ

تمرین :

مندرجہ ذیل پہلے ایک مصدر سے بابِ فَعْلَلَةٌ اور اخیر کے ایک مصدر سے باب فَعْنَلَةٌ سے صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر پڑھیں: اَلشَّمْلَلَةُ (جلدی کرنا، لپکنا) اَلشَّرْنَقَةُ (جال بنانا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کریں:

جَلْبَبَ فتىً مُسلماً ۔ (مسلمانوں نوجوان کو چادر اوڑھادے) اَلنِسَاءُ يُشَمْلِلْنَ القِطارَ ۔ (عورتیں ٹرین کی طرف دوڑیں) اَلدُّوْدَةُ تُشَرْنِقُ نَفْسَهاَ ۔ (کیڑا اپنے آس پاس جال بُن رہا ہے) جَلْبَبَ رَسُولُ اللہ صلی علیه وسلم فتاةً كافِرةً ۔ (حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک کافرۃ نوجوان کو چادر اوڑھائی)

سبق (۵٦)

بابِ سوم ''فَوْعَلَةٌ'' فا اور عین کلمے کے درمیان ''واو'' کی زیادتی کے ساتھ۔

جیسے: اَلْجَوْرَبَةُ (پائتابہ یا موزہ پہنانا) یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

''صرفِ صغیر'' جَوْرَبَ يُجَوْرِبُ جَوْرَبَةً فَهومُجَوْرِبٌ وجُوْرِبَ يُجَوْرَبُ جَوْرَبَةً فَهو مُجَوْرَبٌ الأمْرُ مِنْهُ جَوْرِبْ وَالنَّهْيُ عَنْه لاتُجَوْرِبْ

باب چہارم ''فَعْوَلَةٌ'' عین اور لام کلمے کے درمیان ''واو'' کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے: **اَلسَّرْوَلَةُ** (پائجامہ پہنانا) یہ بھی قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

''صرفِ صغیر'' سَرْوَلَ يُسَرْوِلُ سَرْوَلَةً فَهُوَمُسَرْوِلٌ وَسُرْوِلَ يُسَرْوَلُ سَرْوَلَةً فهومُسَرْوَلٌ اَلْاَمْرُمِنْهُ سَرْوِلْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَاتُسَرْوِلْ

باب پنجم ''فَيْعَلَةٌ'' فا اور عین کلمے کے درمیان ''یا'' کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے: اَلْخَيْعَلَةُ (بغیر آستین کا کرتا پہنانا)

''صرفِ صغیر'' خَيْعَلَ يُخَيْعِلُ خَيْعَلَةً فَهُوَمُخَيْعِلٌ وخُوْعِلَ يُخَيْعَلُ خَيْعَلَةً فَهُوَمُخَيْعَلٌ اَلْاَمْرُمِنْهُ خَيْعِلْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَا تُخَيْعِلْ

فائدہ: ''خُوْعِلَ'' ماضی مجہول کی اصل ''خُيْعِلَ'' تھی، یا کے ماقبل ضمہ ہونے کی وجہ سے یا کو واو سے بدل دیا خُوْعِلَ ہو گیا۔

فائدہ: ملحق برباعی مجرد کے سات ابواب میں سے صرف باب ''فَيْعَلَةٌ'' قرآن مجید میں استعمال ہوا ہے۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے تین مصادر کی باب فَوْعَلَةٌ سے، درمیانی دو مصادر کی باب فَعْوَلَةٌ سے اور اخیر کے تین مصادر کی باب فَيْعَلَةٌ سے، صرفِ صغیر اور صرف کبیر پڑھیں:

اَلْحَوْقَلَةُ (بوڑھا ہونا، لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ کہنا) اَلْهَوْبَرَةُ (پر گوشت یعنی گوشت چڑھا ہوا ہونا، بال اُگنا) اَلرَّوْدَنَةُ (کمزور ناتواں ہونا، تھک کر چور ہونا) اَلْجَهْوَرَةُ (آواز بلند کرنا) اَلدَّهْوَرَةُ (گرادینا) اَلْهَيْمَنَةُ (گواہ ہونا) بقول بعض اس کی اصل اَيْمَنَةٌ ہے ہمزہ کو ھا سے بدل دیا هَيْمَنَةٌ ہو گیا۔ اَلصَّيْطَرَةُ (مقرر ہونا) اَلْبَيْطَرَةُ (بغرض علاج پیر چیرنا)

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے صیغہ اور بحث متعین کریں،

نیز بحث بنانے کا قاعدہ بیان کریں:

حَوْقِلُوا حِیْنَمَا یَقُولُ الْمُؤَذِّنُ حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃِ۔(جب مؤذن حی علی الصلوۃ کہے تو تم لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّۃَ اِلَّابِاللّٰہِ کہو)لَاتَجْهَوِرُنَّ فِی الْمَسْجِدِ۔(مسجد میں آواز بلند مت کرو)سَتَرَوْدِنُ أَعْدَاءُ الْاِسْلَامِ۔(عنقریب اسلام کے دشمن بے بس ہوجائیں گے) هُوْبِرَتْ بَقَرَۃُ الْأَعْرَابِ۔(دیہاتی کی گائے گوشت والی ہوگئی)لَسْتَ عَلَیْهِمْ بِمُصَیْطِرٍ۔(آپ ان پر نگران نہیں ہیں)یُبَیْطِرُ الْفَلَّاحُ الدَّابَّةَ۔(کسان علاج کے لیے چوپائے کا پیر چیرتا ہے)بَیْقَرَ الْمُسْلِمُوْنَ الْمَدِیْنَةَ۔(مسلمان مدینہ ہجرت کر گئے)

سبق (۵۷)

بابِ ششم ''فَعْیَلَةٌ'' عین اور لام کلمے کے درمیان ''یا'' کی زیادتی کے ساتھ۔

جیسے:اَلشَّرْیَفَةُ (بڑھی ہوئی کھیتی کے پتے کاٹنا) یہ قرآن میں استعمال نہیں ہوا ہے۔

صرفِ صغیر :شَرْیَفَ یُشَرْیِفُ شَرْیَفَةً فَهُوَ مُشَرْیِفٌ وشُرْیِفَ یُشَرْیَفُ شَرْیَفَةً فَهُوَ مُشَرْیَفٌ اَلْأَمْرُمِنْهُ شَرْیِفْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتُشَرْیِفْ۔

بابِ ہفتم ''فَعْلَاةٌ'' لام کلمے کے بعد یا سے بدلے ہوئے الف کی زیادتی کے ساتھ۔جیسے:اَلْقَلْسَاةُ (ٹوپی پہنانا) یہ قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

صرفِ صغیر :قَلْسَی یُقَلْسِیْ قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسٍ وقُلْسِیَ یُقَلْسٰی قَلْسَاةً فَهُوَ مُقَلْسًی اَلْأَمْرُمِنْهُ قَلْسِ وَالنَّهْيُ عَنْه لَاتُقَلْسِ۔

فائدہ: قَلْسَاةٌ مصدر، اصل میں قَلْسَیَةٌ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا قَلْسَاةٌ ہوگیا۔

فائدہ: ''یُقَلْسِیْ'' اصل میں یُقَلْسِیُ تھا، ضمہ کے یا پر دشوار ہونے کی وجہ سے یا کو ساکن کردیا، یُقَلْسِیْ ہوگیا، ''مُقَلْسٍ'' (اسم فاعل) اصل میں مُقَلْسِیٌ تھا، ضمہ کے یا پر دشوار ہونے کی وجہ سے یا کو ساکن کردیا، یا اور تنوین دو ساکن جمع ہوگئے یا کو گرادیا، یا کے حذف

پر دلالت کرنے کے لیے ضمہ کی تنوین کو کسرہ کی تنوین سے بدل دیا مُـقَـلْـسٍ ہوگیا۔
''قُـلْسِيَ ''(ماضی مجہول) اپنی اصل پر ہے۔''یُـقَـلْسٰی ''(مضارع مجہول) اَصل میں یُقَلْسَيُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح یا کو الف سے بدل دیا یُقَلْسٰی ہوگیا۔

''مُقَلْسیً '' (اسم مفعول) اصل میں مُقَلْسَيٌ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح ہونے کی وجہ سے یا کو الف سے بدل دیا، الف اور تنوین دو ساکن جمع ہوگئے الف کو حذف کر دیا، الف کے حذف پر دلالت کرنے کے لیے ضمہ کی تنوین کو فتحہ کی تنوین سے بدل دیا مُـقَـلْـسیً ہوگیا۔
''قَـلْـسِ ''(امر حاضر) اصل میں قَـلْسِيْ تھا، یا علامت جزم کی وجہ سے گر گیا قَـلْـسِ ہوگیا۔ مضارع سے جب امر حاضر بنایا جاتا ہے تو آخری حرف کو ساکن کر دیتے ہیں اور اگر آخری حرف حرف علت ہو تو گرا دیتے ہیں۔ لَاتُـقَلْـسِ نہی، کی اصل لَا تُـقَلْسِيُ تھی یا علامت جزم کی وجہ سے گر گئی لَاتُقَلْسِ ہوگیا۔

تمرین

مندرجہ ذیل پہلے ایک مصدر کی باب فَعْیَلَةٌ سے اور اخیر کے ایک مصدر کی باب فَعْلَاةٌ سے صرف صغیر اور کبیر پڑھیں: اَلرَّهْيَئَةُ (کمزور دست ہونا) اَلسَّلْقٰی (کمر پر چت سونا) ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب متعین کر کے صیغہ اور بحث متعین کریں قَدْ يُرَهْيَأُ الشَّيْطٰنُ فِي مَكْرِهٖ۔ (کبھی شیطان اپنے جال میں بے بس ہوتا ہے) شَرْیِفُوا الزَّرْعَ۔ (کھیتی کے بڑھے ہوئے پتے کاٹ دو) قَـلْسَيْتُ غَـرِيبـاً۔ (میں نے مسافر کو ٹوپی پہنائی) سَلْقَیَ المَرِيضُ عَلَى السَّرِيْرِ۔ (مریض بستر پر چت لیٹا)

سبق (۵۸)

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی مزید فیہ: وہ فعل ثلاثی مزید فیہ ہے، جو رباعی مزید فیہ سے ملحق ہو۔ جیسے: تَجَلْبَبَ ثلاثی مزید فیہ تَدَحْرَجَ رباعی مزید فیہ کے ساتھ ملحق ہے۔(۱)

(۱) المعجم المفصل فی علم الصرف، ص ۳۹۵

ثلاثی مزید فیہ ملحق برباعی کی دو قسمیں ہیں:

(۱) ملحق ''بـتَدَحْرَجَ'' یعنی تفعلَلَ (۲) ملحق ''بِاِحْرَنْجَمَ'' یعنی اِفْعَنْلَلَ۔

ثلاثی مزید فیہ ملحق بَتَدَحْرَجَ کے آٹھ باب ہیں: (۱) تَفَعْلُلٌ (۲) تَفَعْنُلٌ (۳) تَمَفْعَلٌ (۴) تَفَعْلُتٌ (۵) تَفَوْعُلٌ (۶) تَفَعْوُلٌ (۷) تَفَيْعُلٌ (۸) تَفَعْلٍ۔

باب اول: ''تَفَعْلُلٌ'' فا کلمے سے پہلے تا کی زیادتی اور لام کلمے کے تکرار کے ساتھ۔ جیسے: اَلتَّجَلْبُبُ (چادر اوڑھنا) یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

صرفِ صغیر: تَجَلْبَبَ یَتَجَلْبَبُ تَجَلْبُبًا فَهُوَ مُتَجَلْبِبٌ اَلْأَمْرُمِنْهُ تَجَلْبِبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَجَلْبِبْ۔

باب دوم: ''تَفَعْنُلٌ'' فا کلمے سے پہلے تا عین اور لام کلمے کے درمیان نون کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے: اَلتَّقَلْنُسُ (ٹوپی پہننا) یہ بھی قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

صرفِ صغیر: تَقَلْنَسَ یَتَقَلْنَسُ تَقَلْنُسًا فَهُوَ مُتَقَلْنِسٌ اَلْأَمْرُمِنْهُ تَقَلْنَسْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَقَلْنَسْ۔

سبق (۵۹)

باب سوم: ''تَمَفْعُلٌ'' فا کلمے سے پہلے تا اور میم کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے اَلتَّمَسْكُنُ (مفلس و مسکین ہونا)

صرف صغیر: تَمَسْكَنَ یَتَمَسْكَنُ تَمَسْكُنًا فَهُوَ مُتَمَسْكِنٌ اَلْأَمْرُمِنْهُ تَمَسْكَنْ وَالنَّهْيُ عَنْه لَاتَمَسْكَنْ

فائدہ: صاحبِ منشعب کے نزدیک الحاق کے لیے فا کلمے سے پہلے کوئی حرف زائد نہیں کیا جاتا۔ البتہ مطاوعت کے معنی ظاہر کرنے کے لیے تا زائد کردی جاتی ہے، اِسی لیے وہ بابِ

(۱) باب تَمَفْعُلٌ میں صرفیوں کا اختلاف ہے، بعض ملحق کے قائل ہیں اور بعض غیر ملحق کے، مولانا عبد العلی صاحبؒ کے نزدیک غیر ملحق ہے، رباعی مزید فیہ ''تَفَعْلُلٌ'' کے وزن پر ہے اور ''م'' اصلی ہے، لہٰذا ان کے یہاں ''م ف ع ل'' مادہ چار حرفی ہے، جیسا کہ تَسَرْبَلَ میں ''س ر ب ل'' [redacted]

عَل" " کوشاذ از قبیل غلط کہتے ہیں، کہ بعض صرفی میم کو اصل سمجھ کر میم سے پہلے الحاق کے زائد کر دیتے ہیں، حالانکہ میم اصلی نہیں ہو سکتا ہے، کیوں کہ مادہ فَعَلٌ ہے نہ کہ مَفْعَلٌ (۱)۔

مطاوعت: فعل متعدی کے بعد فعل لازم کو ذکر کرنا، اس بات کو بتانے کے لیے کہ فعلِ اول کا مفعول جو فعل ثانی کا فاعل ہے، اس نے فعلِ اول کے فاعل کے اثر کو قبول کر لیا۔ جیسے: دَحْرَجَ الْوَلَدُ الْكُرَةَ فَتَدَحْرَجَ (لڑکے نے گیند کو لڑھکایا وہ لڑھک گئی) كَسَرَ الْوَلَدُ الزُّجَاجَ فَانْكَسَرَ (لڑکے نے کانچ کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا) (۱)

حاشیہ صفحہ گذشتہ: مادہ چار حرفی ہے، بعض کے نزدیک ملحق "ب تَفَعْلُلٌ" ہے، اس کا سمجھنا ایک ضابطے پر موقوف ہے۔ کہ حرفِ الحاق کی زیادتی کہاں ہوگی۔ صاحب منشعب اور صاحب شافیہ کے نزدیک "فا" کلمے سے پہلے حرفِ الحاق کی زیادتی جائز نہیں، البتہ مطاوعت کے معنی ظاہر کرنے کے لیے "تا" زائد کی جا سکتی ہے۔ اسی کے پیش نظر صاحبِ منشعب نے اس باب کو غلط قرار دیا، اور مولانا عبد العلی صاحب کے قول "م" اصلی ہے، کو رد کیا۔ لہٰذا صاحبِ منشعب کے نزدیک "تَمَفْعَلَ" اور اس کے وزن پر آنے والے کلمات تَمَسْكَنَ، تَمَنْدَلَ، تَمَدْرَعَ، وغیرہ مہمل ہونگے۔

صاحبِ شافیہ شیخ ابن الحاجبؒ کے نزدیک یہ ملحق ہے اور وہ "م" زائد اور مادہ "ف ع ل" تین حرف مان کر اِس کو تَفَعُّلٌ کے وزن پر ملحق "ب تَفَعْلُلٌ" مانتے ہیں اور الحاق کے لیے عین کلمہ کا تکرار ہے، لہٰذا مذکورہ افعال دراصل، تَفَعَّلَ، کے وزن پر، تَسَكَّنَ، تَمَدَّلَ، تَدَرَّعَ ہوں گے (دراصل صاحب شافیہ باب "تَفَعُّلٌ اور تَفَاعُلٌ" کو ملحق "ب تَفَعْلُلٌ" مانتے ہیں جس کی علماء صرفیین نے تردید کی ہے اِس لیے کہ ملحق "بتَفَعُّلٌ" کی خاصیتیں چودہ اور تَفَاعُلٌ کی خاصیتیں چھ ہیں اور ملحق بہ "تَفَعْلُلٌ" کی خاصیتیں تین ہونے کی وجہ سے ملحق اور ملحق بہ کے معنی ایک نہیں رہے جو الحاق کے لیے شرط ہے۔

صاحبِ علم الصیغہ کے نزدیک یہ ملحق ہے اور "فا" کلمے سے پہلے حرفِ الحاق کی زیادتی جائز ہے جیسا کہ "نَرْجَسَ" میں، فا، کلمے سے پہلے "ن" باتفاقِ صرفیین برائے الحاق ہے اسی طرح "تَمَفْعُلٌ" میں، فا، کلمے سے پہلے "م" برائے الحاق اور "تا" برائے مطاوعت ہے۔

ماخوذ رضی شرح شافیہ: ص: ۲۹۔ نوادر الوصول ص: ۸۰۔ علم الصیغہ: ص: ۲۹۔ الصرف تعلیمی: ص، ۸۳۔

حاشیہ صفحہ ہٰذا (۱) نوادر الوصول: ص، ۹۶

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے ایک مصدر کی باب تَفَعْلُلٌ سے اور اخیر کے تین مصادر کی باب تَمَفْعُلٌ سے صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں:

اَلتَّمَعْدُدُ (موٹا ہونا) اَلتَّمَنْدُلُ (رومال سے صاف کرنا) اَلتَّمَدْرُعُ (جبّہ پہننا) اَلتَّمَذْهُبُ (مذہب اختیار کرنا)۔

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب اور صیغہ متعین کریں:

تَمَسْلَمَ يَهُوْدِيٌّ بِالْمُسْلِمِيْنَ۔ (ایک یہودی نے مسلمانوں سے مشابہت اختیار کی) اَتَمَدْرَعُ يَوْمَ الْجُمُعَةِ۔ (میں جمعہ کے روز جبّہ پہنتا ہوں) قَدْيَتَمَعْدُدُ الْمَهْزُوْلُ ۔ (کبھی کبھی دُبلا آدمی موٹا ہوتا ہے) تَمَنْدَلَتِ الْأُمُّ وَجْهَ الصَّبِيِّ (ماں نے رومال سے بچے کا چہرہ صاف کیا) اَلْمُتَمَنْطِقُوْنَ مُتَبَحِّرُوْنَ۔ (علم منطق جاننے والے علم میں گہرائی رکھتے ہیں)

سبق (۶۰)

باب چہارم: "تَفَعْلُتٌ" فا کلمے سے پہلے اور لام کلمے کے بعد تا کی زیادتی کے ساتھ جیسے اَلتَّعَفْرُتُ (شریر ہونا، خبیث ہونا) یہ قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

"صرفِ صغیر" تَعَفْرَتَ يَتَعَفْرَتُ تَعَفْرُتاً فهو مُتَعَفْرِتٌ الأمرُ مِنْهُ تَعَفْرَتْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَعَفْرَتْ

باب پنجم: "تَفَوْعُلٌ" فا سے پہلے تا، فا اور عین کلمے کے درمیان واو کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے: اَلتَّجَوْرُبُ (پائتابہ یا موزہ پہننا) یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔

"صرفِ صغیر" تَجَوْرَبَ يَتَجَوْرَبُ تَجَوْرُباً فَهُوَ مُتَجَوْرِبٌ الأَمْرُ مِنْهُ تَجَوْرَبْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَاتَجَوْرَبْ۔

باب ششم "تَفَعْوُلٌ" فا کلمے سے پہلے تا عین اور لام کلمے کے درمیان واو کی

لی کے ساتھ۔ جیسے: اَلتَّسَرْوُلُ (پائجامہ پہننا) یہ قرآن مجید میں نہیں آیا ہے۔
صرف صغیر "تَسَرْوَلَ یَتَسَرْوَلُ تَسَرْوُلاً فَھُوَ مُتَسَرْوِلٌ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَسَرْوَلْ وَالنَّھْيُ عَنْه لَاتَسَرْوَلْ

تمرین

مندرجہ ذیل مصادر کی باب تَفَعْوُلٌ سے صرف صغیر اور صرفِ کبیر پڑھیں:
اَلتَّرَھْوُكُ (جھومتے ہوئے چلنا) اَلتَّکَوْثُرُ (بہت زیادہ ہونا)
ان جملوں میں خط کشید کلمات کے باب اور صیغہ متعین کریں:
تَجَوْرَبْ بَعْدَ الْوُضُوءِ۔ (وضوء کے بعد موزے پہن) قَدْ تَتَکَوْثَرُ اَلْاَثْمَارُ علی الْاَشْجَارِ۔ (کبھی کبھی درختوں پر پھلوں کی بہتات ہوتی ہیں) تَتَرَھْوَكُ السَّیَّارَاتُ فِی شَوَارِعِ الْمُدُنِ۔ (لہراتی ہوئی چلتی ہیں موٹریں شہروں کی شاہراہوں پر) تَسَرْوَلُوا حِیْنَمَا تَذْھَبُوا اِلَی الْفَصْلِ۔ (درسگاہ جاتے وقت پائجامہ پہن لو) اَلطُّلَّابُ لَا یَتَعَفْرَتُوْنَ۔ (طلبہ شرارت نہیں کرتے ہیں)

سبق (٦١)

بابِ ہفتم "تَفَیْعُلٌ": فا کلمے سے پہلے تا، فا اور عین کلمے کے درمیان یا کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے: اَلتَّخَیْعُلُ (بغیر آستین کے کرتہ پہننا) یہ باب قرآن مجید میں آیا ہے۔
"صرفِ صغیر "تَخَیْعَلَ یَتَخَیْعَلُ تَخَیْعُلاً فَھُوَ مُتَخَیْعِلٌ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَخَیْعَلْ وَالنَّھْيُ عَنْه لَاتَخَیْعَلْ

بابِ ہشتم "تَفَعْلٍ": فا کلمے سے پہلے تا اور لام کلمے کے بعد یا کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے: اَلتَّقَلْسِي (ٹوپی پہننا) یہ باب قرآن مجید میں نہیں آیا۔
"صرف صغیر "تَقَلْسیٰ یَتَقَلْسیٰ تَقَلْسِیاً فَھُوَ مُتَقَلْسٍ اَلْاَمْرُمِنْهُ تَقَلْسَ وَالنَّھْيُ عَنْه لَاتَقَلْسَ

فائدہ: "تَفَعَّلِ" مصدر کی اصل تَفَعْلُیٌ تھی، یا کی موافقت کی وجہ سے لام کلمے کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا، تَفَعْلِیٌ ہوا، یا پر ضمہ دشوار ہونے کی وجہ سے یا کو ساکن کر دیا، یا اور تنوین دو ساکن جمع ہو گئے یا کو گرا دیا، تَفَعْلٍ ہو گیا۔ (اَلتَّفَعْلِیْ) معرف بلام کی اصل اَلتَّفَعْلُیُ تھی، یا کو ساکن کر دیا)

فائدہ: صاحبِ منشعب کے نزدیک اس باب کے شروع میں "تا" الحاق کے لیے نہیں ہے بل کہ مطاوعت کے معنی ظاہر کرنے کے لیے ہے۔ جیسا: کہ تَدَحْرَجَ میں ہے اس لیے کہ ان کے نزدیک الحاق کے لیے فا کلمے سے پہلے کوئی حرف زائد نہیں کیا جاتا ہے۔

تمرین:

مندرجۂ ذیل پہلے تین مصادر کی باب تَفَیْعُلٌ سے اور اخیر کے ایک مصدر کی باب تَفَعْلٍ سے صرفِ صغیر اور صرفِ کبیر پڑھیں:

اَلتَّشَیْطُنُ (شیطان جیسا ہونا) اَلتَّفَیْهُقُ (بڑھا چڑھا کر بات کرنا)

اَلتَّسَیْطُرُ (مسلط ہونا) اَلتَّجَعْبِیْ (ترکش پہننا)۔

ان جملوں میں خط کشیدہ کلمات کے باب اور صیغے متعین کریں:

نهی رَسُولُ اللهِ صلی الله علیه وسلمَ عَنِ التَّفَیْهُقِ۔ (اللہ کے رسول ﷺ بڑھا چڑھا کر باتیں کرنے سے منع فرمایا) إِنَّ اَبْغَضَكُمْ إِلَیَّ الثَّرْثَارُوْنَ اَلْمُتَفَیْهِقُوْنَ۔ (حضورؐ نے فرمایا، تم میں سب سے زیادہ مبغوض میرے نزدیک فضول بولنے والے بڑھا چڑھا کر باتیں کرنے والے ہیں) اَلْمُتَشَیْطِنُ عِنْدَ اللهِ مَبْغُوضٌ۔ (شیطانی حرکت کرنے والے اللہ کے یہاں مبغوض ہے) غَالِبُ الطُّلَّابِ یَتَقَلْسَوْنَ بِالتَّقَیُّدِ۔ (اکثر طلبہ پابندی سے ٹوپی پہنتے ہیں) اَلصَّیَّادُوْنَ یَتَجَعْبَوْنَ وَقْتَ الصَّیْدِ۔ (شکار کے دوران شکاری ترکش پہنتے ہیں)

سبق (٦٢)

ثلاثی مزید فیہ ملحق بِاِحْرَنْجَمَ کے دو باب ہیں اور دونوں قرآن مجید میں آئے ہیں:

بابِ اول ''اِفْعِنْلَالٌ'': فا کلمے سے پہلے ہمزۂ وصل اور عین کلمے بعد نون کی زیادتی اور لام کے تکرار کے ساتھ۔ جیسے: ''اَلْاِقْعِنْسَاسُ'' (سینہ و گردن نکال کر چلنا)

"صرف صغیر "اِقْعَنْسَسَ، یَقْعَنْسِسُ، اِقْعِنْسَاساً فَھُوَ مُقْعَنْسِسٌ اَلْأمْرُ مِنْهُ اِقْعَنْسِسْ وَالنَّھْيُ عَنْه لَاتَقْعَنْسِسْ

بابِ دوم: ''اِفْعِنْلَاءٌ'': فا کلمے سے پہلے ہمزۂ وصل، عین اور لام کلمے کے درمیان نون اور لام کلمے کے بعد یا کی زیادتی کے ساتھ۔ جیسے: اَلْاِسْلِنْقَاءُ (چت لیٹنا)

"صرفِ صغیر "اِسْلَنْقیٰ، یَسْلَنْقِيْ، اِسْلِنْقَاءً، فَھُوَ مُسْلَنْقٍ اَلْأمْرُ مِنْهُ اِسْلَنْقِ وَالنَّھْيُ عَنْهُ لَاتَسْلَنْقِ

فائدہ: ''اِسْلِنْقَاءٌ'' کی اصل اِسْلِنْقَايٌ تھی، یا کے کنارہ میں الف کے بعد ہونے کی وجہ سے ہمزہ سے بدل دیا، اِسْلِنْقَاءٌ ہوگیا۔ باقی صیغوں میں باب ''قَلْسیٰ'' کے طرز پر تعلیل کر لینی چاہیے۔

تمرین:

مندرجہ ذیل پہلے مصدر کی باب اِفْعِنْلَالٌ سے اور اخیر کے مصدر کی باب اِفْعِنْلَاءٌ سے، صرف صغیر اور صرف کبیر پڑھیں اور خط کشیدہ کلمات کا باب متعین کریں۔

اَلْاِسْحِنْکَاكُ۔ (رات کی تاریکی کا گہرا ہونا) اَلْاِحْرِنْبَاءُ (دل میں شر رکھتے ہوئے غصّہ کے قریب ہونا، تیار ہونا) اِذَا اسْحَنْكَکَتِ اللَّیْلَةُ فَتَھَجَّدْ۔ (جب رات تاریک ہوجائے تو تہجد پڑھ) یَحْرَنْبِیَ الْأَعْدَاءُ (دشمن تیار ہیں)

بفضلہ تعالیٰ وعَوْنِہ حصہ اول مکمل ہوا۔

محمد علی بجنوری

استاذ دار العلوم دیوبند

۱۵ رجمادی الاولیٰ ۱۴۲۵ھ

مؤلف کی دیگر تالیفات

تدریس النحو (برائے شائقین واساتذۂ نحو) یہ صرف ایک بے نظیر کتاب ہی نہیں، بلکہ فن نحو کے اساتذۂ کرام کی خدمت میں انمول تحفہ بھی ہے، جسے اکابر کی زبردست تائید وتوثیق حاصل ہے اور پیہم تجربات جس کی افادیت پر شاہد عدل ہیں۔ اس کتاب میں نحو میر کی ترتیب پر اصطلاحات کی باحوالہ جامع مانع تعریف تو ہے ہی، لیکن اہم بات یہ ہے کہ ہر سبق کے بعد تمرین کا سلسلہ، اجراء کا سلیقہ اور تدریس کا وہ مخصوص طریقہ بھی پیش کر دیا گیا ہے، جو مصنف کا اختصاص وامتیاز ہے اور تدریسِ نحو کے متعلق ہدایات اور علمی فوائد ونکات نے تو کتاب میں چار چاند لگا دیے ہیں۔

تدریس الصرف (برائے اساتذہ وشائقین صرف) یہ صرف ایک بے نظیر کتاب ہی نہیں بلکہ فنّ صرف کے اساتذۂ کرام کی خدمت میں انمول تحفہ بھی ہے، پیہم تجربات جس کی افادیت پر شاہد عدل ہیں۔ اس کتاب میں میزان، منشعب، پنج گنج کی ترتیب پر اصطلاحات کی باحوالہ جامع مانع تعریف تو ہے ہی لیکن اہم بات یہ ہے کہ ہر سبق کے بعد تمرین کا سلسلہ، اجراء کا سلیقہ اور تدریس کا وہ مخصوص طریقہ بھی پیش کر دیا گیا ہے، جو مصنف کا اختصاص وامتیاز ہے، اور تدریس صرف کے متعلق ہدایات اور علمی فوائد ونکات نے تو کتاب میں چار چاند لگا دیے ہیں۔

الدروس النحویہ (برائے طلبہ سال اول) اس کتاب میں ابتدائی طلبہ کی استعداد کو مد نظر رکھ کر، بلا کم وکاست "نحو میر" کے تمام مضامین [illegible] اردو کا جامہ پہنا دیا گیا ہے، آسان اردو میں [illegible] تعریفات کے ساتھ ہر سبق کے بعد قواعد کی مشق [illegible] اجراء کا خاص [illegible] اہتمام کرتے ہوئے ایک تمرینی سلسلہ قائم کیا گیا ہے جو بحمد اللہ بالکل تیر بہدف ثابت ہوا ہے۔ جس نے ایک طرف کتاب کے حسن کو دوبالا کیا، تو دوسری طرف قارئین کی استعداد سازی میں نمایاں کردار ادا کیا ہے۔ بہرحال کتاب قابل دید ہے۔

الدروس التصریفیہ اردو زبان میں یہ اپنی نوعیت کی منفرد کتاب ہے، اس کے اندر داخل نصاب کتب صرف میں موجود صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف کے تمام متداول مصادر سے صرف کبیر کا ذخیرہ موجود ہے، چنانچہ ماضی، مضارع اور امر، ہر دو معروف ومجہول، نیز مضارع اور امر مؤکد بانونِ ثقیلہ خفیفہ، ہر دو معروف ومجہول، کی تفصیلی گردانیں پوری تحقیق کے ساتھ اس کے اندر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔ اور لطیفہ یہ ہے کہ صیغوں کے املاء کی تصحیح کا جو غیر معمولی اہتمام کیا گیا ہے، اس سے کتاب کی افادیت بڑھتی چلی گئی ہے۔ (فللّٰہ الحمد و المنّۃ)

دروس خاصیات (برائے طلبہ سال دوم) اس کتاب میں فصول اکبری کی ترتیب پر خاصیات ابواب کی اصطلاحات کی باحوالہ جامع مانع تعریف تو ہے ہی، لیکن اہم بات یہ ہے کہ ہر سبق کے بعد تمرین کا سلسلہ مخصوص سلیقہ کے ساتھ پیش کیا گیا ہے۔ جس نے کتاب میں چار چاند لگا دیے ہیں۔ اس لیے کتاب لائق توجہ ہے۔

ATĀ PUBLICATIONS DEOBAND
Mobile No. 08057577330